سپارہ ۱ الٓمّٓ

سُورَۃُ الفَاتِحَہ
سُورَۃُ البقرۃ

عربی متن — بامحاورہ اُردو ترجمہ

مُترجم

الحافِظ علامہ نُورالدین

مدیر

عَبدالمنان عُمر – امتہ الرحمٰن عُمر

سپارۃ ۱ الجزُ الاول

اٰیَاتُھَا ۷ (١) سُوْرَةُ الْفَاتِحَةِ مَكِّيَّةٌ (٥) رُكُوعُھَا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿١﴾

۱۔ اللہ کا نام لیکر جو بے حد رحمت والا، بار بار رحم کرنیوالا ہے (میں سورۃ الفَاتِحَۃ پڑھنا شروع کرتا ہوں)۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ﴿٢﴾

۲۔ ہر طرح کی کامل اور سچّی تعریف کا اللہ ہی مستحق ہے۔ جو سب جہانوں کا رب ہے۔

الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿٣﴾

۳۔ بے حد رحمت والا بار بار رحم کرنے والا،

مَالِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ﴿٤﴾

۴۔ جزا اور سزا کے وقت کا مالک ہے۔

إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ﴿٥﴾

۵۔ (اے ان صفاتِ کاملہ والے معبود!) ہم صرف آپ ہی کی عبادت کرتے ہیں اور آپ ہی سے مدد مانگتے ہیں۔

اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ﴿٦﴾

۶۔ ہمیں بالکل سیدھے اور صحیح راستے پر چلا کر منزلِ مقصود تک پہنچائیں۔

صِرَاطَ الَّذِيْنَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّيْنَ ﴿٧﴾

ع 1 7 1

۷۔ ان لوگوں کے راستے پر جن پر آپ نے انعام کیا، جو نہ بعد میں موردِ سزا ہوئے اور نہ گُم کردہ راہ۔

اٰيَاتُهَا ٢٨٦ (٢) سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ مَدَنِيَّةٌ (٨٧) رُكُوْعَاتُهَا ٤٠

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کا نام لے کر جو بے حد رحمت والا، بار بار رحم کرنیوالا ہے
(میں سورۃ البقرۃ پڑھنا شروع کرتا ہوں)۔

الٓمّٓ ﴿١﴾

۱۔ الٓمّٓ (۔میں اللہ کامل علم رکھتا ہوں)۔
(ابن جریرؒ: جامع البیان فی تفسیر القرآن)

ذٰلِكَ الْكِتَابُ لَا رَيْبَ ۛ فِيهِ ۛ هُدًى لِلْمُتَّقِينَ ﴿٢﴾

۲۔یہی ایک اعلیٰ درجے کی اور کامل کتاب ہے۔ اس میں شُبہ اور نقصان والی کوئی بات نہیں، متقیوں کو منزلِ مقصود تک پہنچانے والی ہے۔

الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ ﴿٣﴾

۳۔اُنہیں جو غیب پر ایمان لاتے ہیں اور نماز قائم رکھتے ہیں اور جو کچھ بھی ہم نے اُنہیں دے رکھا ہے اُس میں سے خرچ کرتے رہتے ہیں۔

وَالَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِمَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ وَمَا أُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ وَبِالْآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ ﴿٤﴾

۴۔اور جو اِس کلام پر ایمان لاتے ہیں جو تمہاری طرف اُتارا گیا ہے اور تُم سے پہلے اُتارا گیا تھا اور آخرت پر وہ یقین رکھتے ہیں۔

أُولَٰئِكَ عَلَىٰ هُدًى مِنْ رَبِّهِمْ ۖ
وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿٥﴾

۵۔ یہی لوگ اُس اعلیٰ درجے کی ہدایت پر متمکن ہیں جو اُن کے رب کی طرف سے (آئی) ہے اور یہی لوگ دین و دُنیا میں بامراد ہیں۔

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا سَوَاءٌ عَلَيْهِمْ
أَأَنْذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا
يُؤْمِنُونَ ﴿٦﴾

۶۔ (لیکن) جو کفر پر قائم ہوگئے، اب چونکہ تمہارا اُنہیں متنبہ کرنا یا نہ کرنا اُن کیلئے برابر ہو چکا ہے، وہ ایمان نہیں لائیں گے۔

خَتَمَ اللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ وَعَلَىٰ
سَمْعِهِمْ ۖ وَعَلَىٰ أَبْصَارِهِمْ
غِشَاوَةٌ ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ
عَظِيمٌ ﴿٧﴾ ع ١/٧/١

۷۔ (اور یہ اِسی کا نتیجہ ہے کہ) اللہ نے اُن کے دلوں اور اُن کے کانوں پر مہر لگادی ہے اور اُن کی آنکھوں پر پردہ (پڑ گیا) ہے اور اُن کے لیے ایک بڑا عذاب (مقدّر) ہے۔

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَقُولُ آمَنَّا
بِاللَّهِ وَبِالْيَوْمِ الْآخِرِ وَمَا هُمْ
بِمُؤْمِنِينَ ﴿٨﴾

۸۔ پھر کچھ ایسے لوگ بھی ہیں جو کہتے ہیں کہ ہم اللہ پر اور بعد میں آنے والے (دن) پر ایمان لا چکے ہیں حالانکہ وہ ہرگز مومن نہیں ہیں۔

يُخَادِعُونَ اللَّهَ وَالَّذِينَ آمَنُوا
وَمَا يَخْدَعُونَ إِلَّا أَنْفُسَهُمْ وَمَا
يَشْعُرُونَ ﴿٩﴾

۹۔ وہ اللہ کو اور اُن لوگوں کو جو ایمان لائے چھوڑ رہے ہیں۔ حالانکہ دراصل وہ اپنے سوا کسی کو محروم نہیں کر رہے اور وہ محسوس نہیں کرتے۔

فِي قُلُوبِهِمۡ مَرَضٌ فَزَادَهُمُ اللَّهُ مَرَضًاۖ وَلَهُمۡ عَذَابٌ أَلِيمٌۢ بِمَا كَانُوا يَكۡذِبُونَ ﴿۱۰﴾

۱۰۔اُن کے دلوں میں (نِفاق) کا مرض تھا۔ اللہ نے (اسلام کو کامیاب کرکے) اُن کا مرض اور زیادہ کردیا اور اُن کے ہمیشہ جھوٹ بولنے کی وجہ سے اُن کیلئے ایک دردناک عذاب (مقدر) ہے۔

وَإِذَا قِيلَ لَهُمۡ لَا تُفۡسِدُوا فِي الۡأَرۡضِ قَالُوا إِنَّمَا نَحۡنُ مُصۡلِحُونَ ﴿۱۱﴾

۱۱۔جب اُنہیں کہا جاتا ہے کہ ملک میں فساد برپا نہ کرو (تو) وہ کہتے ہیں ہم ہی تو اصلاح کرنے والے ہیں۔

أَلَا إِنَّهُمۡ هُمُ الۡمُفۡسِدُونَ وَلَٰكِن لَّا يَشۡعُرُونَ ﴿۱۲﴾

۱۲۔دیکھو! یہی لوگ دراصل فساد برپا کرنے والے ہیں لیکن (اُنہیں اِس کا) شعور (واحساس) نہیں۔

وَإِذَا قِيلَ لَهُمۡ آمِنُوا كَمَا آمَنَ النَّاسُ قَالُوا أَنُؤۡمِنُ كَمَا آمَنَ السُّفَهَاءُۗ أَلَا إِنَّهُمۡ هُمُ السُّفَهَاءُ وَلَٰكِن لَّا يَعۡلَمُونَ ﴿۱۳﴾

۱۳۔جب اُنہیں کہا جاتا ہے (دوسرے ایماندار) لوگوں کے ایمان لانے کی طرح تم بھی ایمان لاؤ تو وہ کہتے ہیں۔ کیا ہم اِن ناسمجھوں کے ایمان لانے کی طرح ایمان لائیں۔ دیکھو! حقیقت میں خود یہی ناسمجھ ہیں مگر (یہ اپنی حالت کو) نہیں جانتے۔

وَإِذَا لَقُوا الَّذِينَ آمَنُوا قَالُوا آمَنَّا وَإِذَا خَلَوۡا إِلَىٰ شَيَاطِينِهِمۡ قَالُوا إِنَّا مَعَكُمۡ إِنَّمَا نَحۡنُ مُسۡتَهۡزِئُونَ ﴿۱۴﴾

۱۴۔اور جب یہ اُن لوگوں سے ملتے ہیں جو ایمان لاچکے ہیں تو کہتے ہیں: ہم (بھی) ایمان لاچکے ہیں اور جب اپنے سرغنوں کے ساتھ تنہائی میں ہوتے ہیں تو کہتے ہیں اصل میں تو ہم تمہارے ہی ساتھ ہیں۔ ہم تو (اُنہیں) محض خفیف بنانے والے ہیں۔

اللّٰهُ يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ وَيَمُدُّهُمْ فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ ﴿١٥﴾

۱۵۔اللہ اُنہیں خفیف و حقیر کردے گا۔ وہ اُنہیں ڈھیل دے رہا ہے اور یہ ہیں کہ اپنی سرکشی (کے طوفان) میں بہکے چلے جارہے ہیں۔

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ اشْتَرَوُا الضَّلَالَةَ بِالْهُدَىٰ فَمَا رَبِحَتْ تِجَارَتُهُمْ وَمَا كَانُوا مُهْتَدِينَ ﴿١٦﴾

۱۶۔اِنہی لوگوں نے بجائے ہدایت کے گمراہی اختیار کرلی ہے مگر نہ اِنکا (یہ) لین دین نفع مند (ثابت) ہوا اور نہ وہ درست راہ ہی اختیار کرنے والے بنے۔

مَثَلُهُمْ كَمَثَلِ الَّذِي اسْتَوْقَدَ نَارًا فَلَمَّا أَضَاءَتْ مَا حَوْلَهُ ذَهَبَ اللّٰهُ بِنُورِهِمْ وَتَرَكَهُمْ فِي ظُلُمَاتٍ لَا يُبْصِرُونَ ﴿١٧﴾

۱۷۔اُن کی حالت تو ایسی ہے جیسے کسی نے (تاریکی) میں آگ سلگائی اور جب اُس کا ماحول روشن ہو گیا تو اللہ نے اُن (منافقوں) کا اجالا دُور کردیا اور اُنہیں (مختلف قسم کے) اندھیروں میں (اِس حال میں) چھوڑ دیا (کہ) اُنہیں کچھ سوجھائی نہیں دیتا۔

صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَرْجِعُونَ ﴿١٨﴾

۱۸۔بہرے ہیں، گونگے ہیں، اندھے ہیں، سو وہ (اپنی گُم گشتگی سے) لوٹیں گے نہیں۔

أَوْ كَصَيِّبٍ مِنَ السَّمَاءِ فِيهِ ظُلُمَاتٌ وَرَعْدٌ وَبَرْقٌ يَجْعَلُونَ أَصَابِعَهُمْ فِي آذَانِهِمْ مِنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الْمَوْتِ ۚ وَاللّٰهُ مُحِيطٌ بِالْكَافِرِينَ ﴿١٩﴾

۱۹۔اور (بعض منافقوں کی حالت ایسی ہے) جیسے مفید بارش بادل سے برستی ہے اُس میں اندھیرے اور گرج اور بجلی ہے۔ ہولناک آوازوں کے باعث مرجانے کی دہشت سے وہ اپنی اُنگلیاں اپنے کانوں میں ڈالتے ہیں۔ حالانکہ اللہ کافروں کو گھیرے ہوئے ہے۔

يَكَادُ الْبَرْقُ يَخْطَفُ أَبْصَارَهُمْ ۖ
كُلَّمَا أَضَاءَ لَهُمْ مَشَوْا فِيهِ
وَإِذَا أَظْلَمَ عَلَيْهِمْ قَامُوا ۚ ع 2 13 2
وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ
وَأَبْصَارِهِمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ
شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿۲۰﴾

۲۰۔(خیرگی کا یہ عالم ہے کہ گویا) عنقریب بجلی اُن کی بینائی اچک کر لے جائے گی۔ جب بھی وہ اُنھیں چمک دکھاتا ہے ۔ تو اُس (کی روشنی) میں (چند قدم) چل لیتے ہیں اور جب اُن پر اندھیر چھا جائے تو رُک جاتے ہیں۔ اور اگر اللہ چاہے تو ان کی شُنوائی اور بینائی بالکل سلب کرلے۔ اللہ ہر چاہی ہوئی بات کے کرنے پر یقیناً پوری طرح قادر ہے۔

يَا أَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوا رَبَّكُمُ
الَّذِي خَلَقَكُمْ وَالَّذِينَ مِنْ
قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ﴿۲۱﴾

۲۱۔اے لوگو! اپنے رب کی عبادت کرو، جس نے تمھیں پیدا کیا اور اُن سب کو (بھی پیدا کیا) جو تم سے پہلے تھے، تاکہ تم ہر طرح (کی آفات) سے بچے رہو۔

الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ
فِرَاشًا وَالسَّمَاءَ بِنَاءً وَأَنْزَلَ
مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَخْرَجَ بِهِ مِنَ
الثَّمَرَاتِ رِزْقًا لَكُمْ ۖ فَلَا
تَجْعَلُوا لِلَّهِ أَنْدَادًا وَأَنْتُمْ
تَعْلَمُونَ ﴿۲۲﴾

۲۲۔جس نے تمھارے لیے اِس زمین کو (راحت کیلئے) بنایا اور آسمان کو حفاظت کا ذریعہ اور بادل سے پانی برسایا۔ پھر اِس سے تمھارے لیے بطور رزق (قِسم قِسم کے) پھل پیدا کیے۔ سو تم جانتے بوجھتے ہوئے اللہ کے ہمسر نہ ٹھہراؤ۔

وَإِنْ كُنْتُمْ فِي رَيْبٍ مِمَّا نَزَّلْنَا
عَلَىٰ عَبْدِنَا فَأْتُوا بِسُورَةٍ مِنْ

۲۳۔اور اگر تم اِس (قرآن کی سچائی) کے متعلق جو ہم نے اپنے بندے پر وقتاً فوقتاً نازل کیا ہے کسی تردد میں ہو (کہ یہ مِن جانب اللہ ہے یا نہیں) تو

مِثْلِهِ وَادْعُوا شُهَدَاءَكُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿٢٣﴾

اگر تم (اِس تردد میں) سچّے ہو تو اس کی سی ایک سورت (ہی بنا کر) لے آؤ اور اللہ کے علاوہ (جنہیں اپنا مددگار سمجھ رکھا ہے) اپنے (وہ سب) مددگار بھی بلا لو۔

فَإِنْ لَمْ تَفْعَلُوا وَلَنْ تَفْعَلُوا فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِي وَقُودُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ ۖ أُعِدَّتْ لِلْكَافِرِينَ ﴿٢٤﴾

۲۴۔ پھر اگر تم نے (مقابلہ) نہ کیا، اور یاد رکھو آئندہ بھی ہرگز (اِس کا مقابلہ) نہ کر سکو گے، تو (اِس پر ایمان لاؤ، اور) اُس آگ سے بچو جس کا ایندھن انسان اور بُت (پرست) بنیں گے۔ وہ کافروں کیلئے تیار کی گئی ہے۔

وَبَشِّرِ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ أَنَّ لَهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۖ كُلَّمَا رُزِقُوا مِنْهَا مِنْ ثَمَرَةٍ رِزْقًا ۙ قَالُوا هَٰذَا الَّذِي رُزِقْنَا مِنْ قَبْلُ ۖ وَأُتُوا بِهِ مُتَشَابِهًا ۖ وَلَهُمْ فِيهَا أَزْوَاجٌ مُطَهَّرَةٌ ۖ وَهُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٢٥﴾

۲۵۔ اُن لوگوں کو جو ایمان لائے اور جنہوں نے (ایمان کے) مناسب کام کیے بشارت دے دیجئے کہ اُن کے لیے گھنے باغ ہیں، جن کے نیچے سے (اُنہیں شاداب رکھنے کیلئے) نہریں بہہ رہی ہیں، جب بھی اُنہیں اُن (باغوں) میں سے کوئی پھل بطریق احسن دیا جائے گا، وہ کہیں گے: یہ تو وہی (وعدہء رزق) ہے جو ہمیں اِس سے پہلے دیا گیا تھا اور اُنہیں وہ (رزق اُن کے اعمال اور وعدہ سے) ملتا جُلتا اور بار بار دیا جائے گا اور اُن (باغوں) میں اُن کے (ہر پہلو سے) پاک و پارسا کیے گئے ساتھی ہوں گے اور وہ اُس میں رہ پڑنے والے ہوں گے۔

إِنَّ اللَّـهَ لَا يَسْتَحْيِي أَن يَضْرِبَ مَثَلًا مَا بَعُوضَةً فَمَا فَوْقَهَا ۚ فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا فَيَعْلَمُونَ أَنَّهُ الْحَقُّ مِن رَّبِّهِمْ ۖ وَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا فَيَقُولُونَ مَاذَا أَرَادَ اللَّـهُ بِهَـٰذَا مَثَلًا ۘ يُضِلُّ بِهِ كَثِيرًا وَيَهْدِي بِهِ كَثِيرًا ۚ وَمَا يُضِلُّ بِهِ إِلَّا الْفَاسِقِينَ ﴿۲۶﴾

۲۶۔اللہ (جنت کے بیان کیلئے) کسی مثال کے بیان کرنے سے نہیں رُکتا (خواہ وہ) ایک حصہ ہی کی ہو یا اِس سے (بھی) کمتر (کسی چیز کی)، پھر جو لوگ ایمان لا چکے ہوتے ہیں وہ تو اچھی طرح جان لیتے ہیں کہ یہ (مثال) اُن کے رب کی طرف سے بالکل درست (بیان ہوئی) ہے، رہے وہ لوگ جنہوں نے کُفر کا ارتکاب کیا، وہ کہتے ہیں: اللہ کا اِس مثال (کے بیان) سے کیا منشاء ہے؟ (اصل بات یہ ہے کہ) وہ اِس کے ذریعہ بہت (سے لوگوں) کو گمراہ قرار دیتا اور اُن کی گمراہی ظاہر کر دیتا ہے اور بہت (سے لوگوں) کو اِس کے ذریعے ہدایت دیتا ہے اور وہ اِس کے ذریعہ اُن بد عہد لوگوں کے سوا (کسی کو) گمراہ قرار نہیں دیتا۔

الَّذِينَ يَنقُضُونَ عَهْدَ اللَّـهِ مِن بَعْدِ مِيثَاقِهِ وَيَقْطَعُونَ مَا أَمَرَ اللَّـهُ بِهِ أَن يُوصَلَ وَيُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ ۚ أُولَـٰئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ ﴿۲۷﴾

۲۷۔جو اللہ (کی اطاعت) کا عہد، اُس کے پختہ کرنے کے بعد توڑ دیتے ہیں اور جس (تعلق) کو قائم رکھنے کا اللہ نے حکم دیا ہوا ہے اُسے کاٹتے ہیں اور زمین میں فساد برپا کرتے ہیں۔ یہی لوگ زیاں کار ہیں۔

كَيْفَ تَكْفُرُونَ بِاللَّـهِ وَكُنتُمْ أَمْوَاتًا فَأَحْيَاكُمْ ۖ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ

۲۸۔(اے لوگو!) تم کس طرح اللہ (اور اُس کے احکام وصفات) کا انکار اور اُس کی بے قدری کرتے

ثُمَّ يُحْيِيكُمْ ثُمَّ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿٢٨﴾

ہو، حالانکہ تم بغیر زندگی کے تھے، پھر اُس نے تمھیں زندگی دی، پھر وہ تمہیں موت دے گا، پھر تمہیں زندہ کرے گا، پھر تم اُسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔

هُوَ الَّذِي خَلَقَ لَكُمْ مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا ثُمَّ اسْتَوَىٰ إِلَى السَّمَاءِ فَسَوَّاهُنَّ سَبْعَ سَمَاوَاتٍ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿٢٩﴾

ع 3 9 3

۲۹۔ وہی تو ہے جس نے اُن سب چیزوں کو جو زمین میں ہیں تمھارے فائدے کیلئے پیدا کیا ہے اور وہ (زمین سے اُوپر) بلندیوں کی طرف متوجہ ہوا اور اُنہیں مکمل سات آسمان بنایا۔ اور اُن کی ضرورت کا لحاظ کر لیا اور وہ ہر چیز (کی حقیقت) سے خوب آگاہ ہے۔

وَإِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلَائِكَةِ إِنِّي جَاعِلٌ فِي الْأَرْضِ خَلِيفَةً ۖ قَالُوا أَتَجْعَلُ فِيهَا مَنْ يُفْسِدُ فِيهَا وَيَسْفِكُ الدِّمَاءَ وَنَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ وَنُقَدِّسُ لَكَ ۖ قَالَ إِنِّي أَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿٣٠﴾

۳۰۔ (اے انسان! اُس وقت کا تصور کرو) جب تمہارے رب نے ملائکہ سے کہا تھا کہ میں اِس ملک میں ایک خلیفہ (مامور) مقرر کرنے والا ہوں، تو اُنہوں نے کہا: کیا آپ اِس میں (ایسے لوگ بھی) پیدا کریں گیں جو اِس میں فساد پھیلائیں گے اور خون ریزیاں کریں گے، حالانکہ (جس حد تک آپکی تسبیح و تقدیس کا سوال ہے) آپکی تعریف کے ساتھ بے عیب ہونے اور آپ میں سب عظمتوں کے پائے جانے کا اقرار تو ہم کر ہی رہے ہیں۔ (اس پر اللہ نے) کہا: میں یقیناً وہ کچھ جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔

وَعَلَّمَ آدَمَ الْأَسْمَاءَ كُلَّهَا ثُمَّ عَرَضَهُمْ عَلَى الْمَلَائِكَةِ فَقَالَ أَنْبِئُونِي بِأَسْمَاءِ هَٰؤُلَاءِ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿٣١﴾

۳۱۔اور اللہ نے آدم کو (ضرورت کے) سب نام سکھائے، پھر (جن کے وہ نام تھے) اُنہیں ملائکہ کے سامنے کیا اور کہا: جب تم درست بات کہہ رہے ہو تو مجھے اِن کے نام تو بتاؤ۔

قَالُوا سُبْحَانَكَ لَا عِلْمَ لَنَا إِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا ۖ إِنَّكَ أَنْتَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ ﴿٣٢﴾

۳۲۔اُنہوں نے کہا: آپ بے عیب ہیں،جو کچھ آپ نے ہمیں سکھایا ہے اُس کے سوا، ہمیں کوئی علم نہیں ۔ یقیناً آپ ہی کامل علم والے، بڑی حکمت والے ہیں۔

قَالَ يَا آدَمُ أَنْبِئْهُمْ بِأَسْمَائِهِمْ ۖ فَلَمَّا أَنْبَأَهُمْ بِأَسْمَائِهِمْ قَالَ أَلَمْ أَقُلْ لَكُمْ إِنِّي أَعْلَمُ غَيْبَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَأَعْلَمُ مَا تُبْدُونَ وَمَا كُنْتُمْ تَكْتُمُونَ ﴿٣٣﴾

۳۳۔(اِس پر اللہ نے) کہا: اے آدم! اِن چیزوں کے نام انہیں بتاؤ ۔ پھر جب (آدم نے) اُن (چیزوں) کے نام انہیں بتا دیئے (تو اللہ نے) کہا: کیا میں نے تمھیں نہیں کہا تھا کہ میں یقیناً آسمانوں اور زمین کی چُھپی ہوئی باتیں جانتا ہوں اور میں جانتا ہوں جو تم ظاہر کرتے ہو اور جن کے اظہار سے تم قاصر ہو۔

وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلَائِكَةِ اسْجُدُوا لِآدَمَ فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ أَبَىٰ وَاسْتَكْبَرَ وَكَانَ مِنَ الْكَافِرِينَ ﴿٣٤﴾

۳۴۔اور (اُس وقت کا بھی تصور کرو) جب ہم نے ملائکہ سے کہا تھا: آدم کی اطاعت کرو تو سب نے اطاعت کا اقرار کیا مگر ابلیس نے (نہ کیا) اُس نے سختی سے انکار کیا اور بڑا بننا چاہا اور وہ (کیوں ایسا نہ کرتا جب کہ وہ) تھا ہی کافروں میں سے۔

وَقُلْنَا يَا آدَمُ اسْكُنْ أَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ وَكُلَا مِنْهَا رَغَدًا حَيْثُ شِئْتُمَا وَلَا تَقْرَبَا هَٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُونَا مِنَ الظَّالِمِينَ ﴿٣٥﴾

۳۵۔اور ہم نے کہا:اے آدم! تُم اور تُمہاری بیوی اس باغ میں رہو اور جہاں سے، جب اور جس طرح چاہو ، اور اِس میں سے آزادی سے اچھی طرح کھاؤ، (تمہیں ضروریات زندگی، سہولت اور کثرت سے ملیں گی) اور (دیکھو!) اِس درخت کے قریب بھی نہ جانا ورنہ تم ظالموں میں سے ہو جاؤ گے۔

فَأَزَلَّهُمَا الشَّيْطَانُ عَنْهَا فَأَخْرَجَهُمَا مِمَّا كَانَا فِيهِ ۖ وَقُلْنَا اهْبِطُوا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۖ وَلَكُمْ فِي الْأَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَمَتَاعٌ إِلَىٰ حِينٍ ﴿٣٦﴾

۳۶۔آخر شیطان نے اُن دونوں کو اِس (ممانعت) کے بارے میں اُن کے ارادے کے بغیر لغزش دے دی اور (اِس طرح) اُنہیں اُس (حالتِ امن) سے جس میں وہ تھے نکال دیا! اور ہم نے (اُنہیں) کہا: (یہاں سے) چلے جاؤ۔ تم ایک دوسرے کے دشمن ہو (اور عداوت آرام کی عدو ہے) اور تمہارے لئے اِس ملک میں ایک (مقررہ) وقت تک ٹھہرنا اور منزل مقصود تک پہنچنے کیلئے فائدہ اُٹھانا (مقدر) ہے۔

فَتَلَقَّىٰ آدَمُ مِنْ رَبِّهِ كَلِمَاتٍ فَتَابَ عَلَيْهِ ۚ إِنَّهُ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ﴿٣٧﴾

۳۷۔ اِس کے بعد آدم نے اپنے رب سے کئی (مفید) باتیں حاصل کیں۔تب وہ (خدائے برتر) اُس کی طرف (فضل سے) متوجہ ہوا۔ یقیناً وہی (فضل سے) متوجہ ہونے والا، بار بار رحم کرنے والا ہے۔

قُلْنَا اهْبِطُوا مِنْهَا جَمِيعًا ۖ فَإِمَّا يَأْتِيَنَّكُمْ مِنِّي هُدًى فَمَنْ تَبِعَ هُدَايَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿۳۸﴾

۳۸۔ ہم نے کہا: تم سب اس (حالت) سے نکل جاؤ۔ یقیناً پھر تمہارے پاس میری طرف سے کوئی نہ کوئی راہبری کا سامان آئیگا تو (اُس وقت) جو لوگ میری راہبری کے پیچھے چلیں گے تو نہ اُنہیں کوئی خوف رہے گا اور نہ وہ غمگیں ہوں گے۔

وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿۳۹﴾ ع 4 10 4

۳۹۔اور جنہوں نے انکار کیا اور ہماری باتوں کو جھٹلایا وہی آگ (میں گرنے) والے ہیں۔ وہ اس میں رہ پڑنے والے ہوں گے۔

يَا بَنِي إِسْرَائِيلَ اذْكُرُوا نِعْمَتِيَ الَّتِي أَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَأَوْفُوا بِعَهْدِي أُوفِ بِعَهْدِكُمْ وَإِيَّايَ فَارْهَبُونِ ﴿۴۰﴾

۴۰۔اے اسرائیل کی اولاد! میرا وہ انعام یاد کرو جو میں تمھیں دے چکا ہوں اور میرے (ساتھ کئے ہوئے اپنے) عہد کو پورا کرو، میں تمہارے (ساتھ کئے ہوئے اپنے) عہد کو پورا کروں گا اور مجھ سے، بس صرف مجھ ہی سے اِس طرح ڈرو جس میں احتیاط شامل ہو اور جو ڈر کام کی طرف رغبت پیدا کرے۔

وَآمِنُوا بِمَا أَنْزَلْتُ مُصَدِّقًا لِمَا مَعَكُمْ وَلَا تَكُونُوا أَوَّلَ كَافِرٍ بِهِ ۖ وَلَا تَشْتَرُوا بِآيَاتِي ثَمَنًا قَلِيلًا وَإِيَّايَ فَاتَّقُونِ ﴿۴۱﴾

۴۱۔اور اِس (قرآن) پر ایمان لاؤ جو میں نے اُتارا ہے، جو اُس (صحیفے) کو سچا کر دکھانے والا ہے جو تمھارے پاس (پہلے سے موجود) ہے۔ اور تم اِس (قرآن) کے پہلے منکر نہ بنو، اور میری باتوں کے

بدلے تھوڑی قیمت (۔مفاد دنیا) نہ لو اور میرا ہی بس میرا ہی تقویٰ اختیار کرو۔

وَلَا تَلْبِسُوا الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُوا الْحَقَّ وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿٤٢﴾

۴۲۔اور ایسا نہ کرو (یہ بڑی ملامت کی بات ہے) کہ جانتے بوجھتے ہوئے سچ کو جھوٹ کے ساتھ ملاؤ اور سچ کو چُھپاؤ۔

وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَارْكَعُوا مَعَ الرَّاكِعِينَ ﴿٤٣﴾

۴۳۔اور (دیکھو!) نماز ادا کرتے رہو اور زکوۃ دو اور فرمانبرداری اختیار کرنے والوں کے ساتھ اللہ کے فرمانبردار ہو جاؤ۔

أَتَأْمُرُونَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَتَنْسَوْنَ أَنْفُسَكُمْ وَأَنْتُمْ تَتْلُونَ الْكِتَابَ ۚ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿٤٤﴾

۴۴۔(کیا یہ لوگوں کیلئے تعجب اور افسوس کی بات نہیں کہ) تم لوگوں کو نیکی کرنے کے لئے کہتے ہو اور اپنے آپ کو چھوڑ دیتے ہو حالانکہ تم الٰہی کتاب (۔توریت) پڑھتے ہو (کیا اُسے پڑھ کر) پھر بھی تم (اپنے آپ کو ایسی حالت سے) نہیں روکتے۔

وَاسْتَعِينُوا بِالصَّبْرِ وَالصَّلَاةِ ۚ وَإِنَّهَا لَكَبِيرَةٌ إِلَّا عَلَى الْخَاشِعِينَ ﴿٤٥﴾

۴۵۔اور صبر اور نماز کے ذریعے (اللہ) سے مدد مانگو اور یہ دونوں باتیں یقیناً بڑی مشکل ہیں مگر اُن عاجزی اور فرمانبرداری اختیار کرنے والوں کیلئے مشکل نہیں۔

الَّذِينَ يَظُنُّونَ أَنَّهُمْ مُلَاقُو رَبِّهِمْ وَأَنَّهُمْ إِلَيْهِ رَاجِعُونَ ﴿٤٦﴾ ع 5 7 5

۴۶۔جو یقین رکھتے ہیں کہ وہ اپنے رب سے ملنے والے ہیں اور یہ کہ وہ اُسی کی طرف پلٹ کر واپس جانے والے ہیں۔

يَا بَنِي إِسْرَائِيلَ اذْكُرُوا نِعْمَتِيَ الَّتِي أَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَأَنِّي فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعَالَمِينَ ﴿٤٧﴾

۴۷۔اے اسرائیل کی اولاد ! میرا وہ انعام یاد کرو جو میں تمہیں دے چکا ہوں اور یہ بات بھی (یاد کرو) کہ میں نے تمہیں (تمھارے) ہمعصروں پر فضیلت دی تھی۔

وَاتَّقُوا يَوْمًا لَا تَجْزِي نَفْسٌ عَنْ نَفْسٍ شَيْئًا وَلَا يُقْبَلُ مِنْهَا شَفَاعَةٌ وَلَا يُؤْخَذُ مِنْهَا عَدْلٌ وَلَا هُمْ يُنْصَرُونَ ﴿٤٨﴾

۴۸۔اور اُس دن (کی مصیبت) سے (اپنا) بچاؤ کرلو جب کوئی شخص کسی کے کچھ بھی کام نہ آئے گا اور نہ اُس سے کسی قسم کا معاوضہ لیا جائے گا اور نہ کسی کی سفارش سنی جائے گی۔ اور نہ اُنہیں مدد ہی دی جائے گی۔

وَإِذْ نَجَّيْنَاكُمْ مِنْ آلِ فِرْعَوْنَ يَسُومُونَكُمْ سُوءَ الْعَذَابِ يُذَبِّحُونَ أَبْنَاءَكُمْ وَيَسْتَحْيُونَ نِسَاءَكُمْ ۚ وَفِي ذَٰلِكُمْ بَلَاءٌ مِنْ رَبِّكُمْ عَظِيمٌ ﴿٤٩﴾

۴۹۔اور (اُس وقت کا تصور کرو) جب ہم نے تمہیں فرعونیوں سے بچا لیا تھا۔ وہ تمہیں بدترین دکھ دے رہے تھے۔ تمہارے بیٹوں کو تو ہلاک کرتے چلے جاتے تھے اور تمہاری عورتوں کو زندہ رہنے دیتے اور بے حیا بناتے تھے۔ اور اُس (نجات) میں تمہارے رب کی طرف سے ایک بڑا انعام تھا۔

وَإِذْ فَرَقْنَا بِكُمُ الْبَحْرَ فَأَنْجَيْنَاكُمْ وَأَغْرَقْنَا آلَ فِرْعَوْنَ وَأَنْتُمْ تَنْظُرُونَ ﴿٥٠﴾

۵۰۔اور جب ہم نے تمہارے لئے سمندر الگ کردیا، تمہیں بچالیا اور جب کہ تم دیکھ رہے تھے، فرعونیوں کو غرق کردیا تھا۔

وَإِذْ وَاعَدْنَا مُوسَىٰ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْ بَعْدِهِ وَأَنْتُمْ ظَالِمُونَ ﴿٥١﴾

۵۱۔اور جب ہم نے موسیٰؑ سے چالیس راتوں (اور دِنوں کے خصوصی طور پر عبادت میں گزارنے) کا وعدہ لیا تھا۔ پھر تم نے اُن کے (جانے کے) بعد (عبادت کیلئے) بچھڑا بنا لیا اور تم ظالم تھے۔

ثُمَّ عَفَوْنَا عَنْكُمْ مِنْ بَعْدِ ذَٰلِكَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿٥٢﴾

۵۲۔پھر ہم نے اُس کے بعد تم سے در گزر کر دیا تا کہ تم شکر ادا کرو۔

وَإِذْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ وَالْفُرْقَانَ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ﴿٥٣﴾

۵۳۔اور جب ہم نے موسیٰؑ کو شریعت اور دلیل حُجت اور دشمن پر فتح دی تا کہ تم ہدایت پاؤ۔

وَإِذْ قَالَ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ يَا قَوْمِ إِنَّكُمْ ظَلَمْتُمْ أَنْفُسَكُمْ بِاتِّخَاذِكُمُ الْعِجْلَ فَتُوبُوا إِلَىٰ بَارِئِكُمْ فَاقْتُلُوا أَنْفُسَكُمْ ذَٰلِكُمْ خَيْرٌ لَكُمْ عِنْدَ بَارِئِكُمْ فَتَابَ عَلَيْكُمْ ۚ إِنَّهُ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ﴿٥٤﴾

۵۴۔اور جب موسیٰؑ نے اپنی قوم سے کہا تھا: اے میری قوم! تم نے بچھڑے کو (معبو) بنا کر یقیناً اپنی جانوں پر ظلم کیا ہے اس لئے تم اپنے بتدریج اور بلا نقص وجود میں لانے والے (اللہ) کی طرف توجہ کرو اور اپنے (اِس جرم کے) سرغنوں کو قتل کردو۔اِسی میں تمہیں بتدریج اور بلا نقص وجود میں لانے والے (باری تعالیٰ) کے نزدیک تمہارے لئے بہتری ہے۔ تب اُس نے تمھاری طرف (فضل سے) توجہ کی یقیناً وہی (فضل سے) بہت متوجہ ہونے والا، بار بار رحم کرنے والا ہے۔

وَإِذْ قُلْتُمْ يَا مُوسَىٰ لَن نُّؤْمِنَ لَكَ حَتَّىٰ نَرَى اللَّهَ جَهْرَةً فَأَخَذَتْكُمُ الصَّاعِقَةُ وَأَنتُمْ تَنظُرُونَ ﴿۵۵﴾

۵۵ ۔اور جب تم نے کہا تھا: اے موسیٰؑ! ہم تیری بات ہر گز نہیں مانیں گے تا آنکہ ہم اللہ کو ظاہر طور پر دیکھ لیں۔ اس پر تمھارے دیکھتے دیکھتے ایک ہولناک عذاب نے تمہیں آلیا تھا۔

ثُمَّ بَعَثْنَاكُم مِّن بَعْدِ مَوْتِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿۵٦﴾

۵٦۔ پھر ہم نے تمہاری (اِس صائقہ والی) غشی کے بعد تمہیں اِس لئے اُٹھایا کہ تم شکر ادا کرو۔

وَظَلَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْغَمَامَ وَأَنزَلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوَىٰ ۖ كُلُوا مِن طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ ۖ وَمَا ظَلَمُونَا وَلَٰكِن كَانُوا أَنفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ﴿۵۷﴾

۵۷۔اور ہم نے تم پر بادلوں کا سایہ کیا اور تمہارے لئے من اور سلویٰ مہیا کئے۔ (اور کہا:) اِن پاک چیزوں میں سے جو ہم نے تمھیں دی ہیں کھاؤ لیکن اُنہوں نے (نافرمانی کی،اور ایسا کرکے) ہمارا تو نقصان نہیں کیا بلکہ وہ اپنا ہی نقصان کرتے رہے۔

وَإِذْ قُلْنَا ادْخُلُوا هَٰذِهِ الْقَرْيَةَ فَكُلُوا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ رَغَدًا وَادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا وَقُولُوا حِطَّةٌ نَّغْفِرْ لَكُمْ خَطَايَاكُمْ ۚ وَسَنَزِيدُ الْمُحْسِنِينَ ﴿۵۸﴾

۵۸۔اور جب ہم نے کہا تھا: اِس بستی میں داخل ہوجاؤ اور جیسا کہ تم نے چاہا تھا اُس میں سے وسعت اور آزادی کے ساتھ کھاؤ (پیو) اور (اُس کے) دروازے میں فرمانبردار بن کر داخل ہوجاؤ۔ اور کہتے جاؤ (ہماری خطاؤں کا) بوجھ دور ہو، (تب) ہم تمہاری خطاؤں کے بُرے انجام سے تمہاری حفاظت کردیں گے اور اعلیٰ اعمال بجالانے والوں کو اور بھی زیادہ دیں گے۔

فَبَدَّلَ الَّذِينَ ظَلَمُوا قَوْلًا غَيْرَ الَّذِي قِيلَ لَهُمْ فَأَنْزَلْنَا عَلَى الَّذِينَ ظَلَمُوا رِجْزًا مِنَ السَّمَاءِ بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ ﴿٥٩﴾

۵۹۔ پھر ایسا ہوا (کہ) جن لوگوں نے ظلم کیا تھا اُنہوں نے وہ بات جو انہیں کہی گئی تھی (۔ جنگ) ایک دوسری بات (۔ زمیندارہ) سے بدل (کر کرنا شروع کر) دی۔ جس پر ہم نے اُن لوگوں پر جنہوں نے ظلم کیا تھا اُن کی مسلسل بد عہدی کے باعث آسمان سے قلق پیدا کرنے والا ایک عذاب نازل کیا۔

ع 6 13 6

وَإِذِ اسْتَسْقَى مُوسَى لِقَوْمِهِ فَقُلْنَا اضْرِبْ بِعَصَاكَ الْحَجَرَ ۖ فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ۖ قَدْ عَلِمَ كُلُّ أُنَاسٍ مَشْرَبَهُمْ ۖ كُلُوا وَاشْرَبُوا مِنْ رِزْقِ اللَّهِ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ ﴿٦٠﴾

۶۰۔ اور جب موسیٰؑ نے اپنی قوم کیلئے پانی مانگا تھا تو ہم نے (اُسے) کہا تھا اپنا عصا اس خاص پتھر پر مارو۔ چنانچہ (جیسے ہی اُنہوں نے ایسا کیا) اُس میں سے بارہ چشمے پھوٹ پڑے (اور) سب لوگوں نے پانی لینے کی اپنی اپنی جگہ پہچان لی (اور اُنہیں کہا گیا کہ) اللہ کے دیئے ہوئے رزق میں سے کھاؤ اور پیو اور مُفسد بن کر ملک میں فساد و شرارت نہ پھیلاؤ۔

وَإِذْ قُلْتُمْ يَا مُوسَى لَنْ نَصْبِرَ عَلَى طَعَامٍ وَاحِدٍ فَادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُخْرِجْ لَنَا مِمَّا تُنْبِتُ الْأَرْضُ مِنْ بَقْلِهَا وَقِثَّائِهَا وَفُومِهَا وَعَدَسِهَا وَبَصَلِهَا ۖ قَالَ أَتَسْتَبْدِلُونَ

۶۱۔ اور جب تم نے کہا تھا: اے موسیٰؑ! ہم سے یہ نہیں ہو سکتا کہ ایک (ہی طرح کی) غذا کھاتے چلے جائیں اس لئے تُو ہمارے لئے اپنے رب سے دعا کر کہ وہ ہمارے لئے بعض ایسی چیزیں جنہیں زمین اُگاتی ہے پیدا کرے۔ اُس کی ترکاری اور اُس کی ککڑی اور اُس کی گندم اور اُس کے مسور اور اُس

الَّذِي هُوَ أَدْنَىٰ بِالَّذِي هُوَ خَيْرٌ ۚ
اهْبِطُوا مِصْرًا فَإِنَّ لَكُم مَّا
سَأَلْتُمْ ۗ وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ
وَالْمَسْكَنَةُ وَبَاءُوا بِغَضَبٍ مِّنَ
اللَّهِ ۗ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ كَانُوا
يَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ وَيَقْتُلُونَ
النَّبِيِّينَ بِغَيْرِ الْحَقِّ ۗ ذَٰلِكَ بِمَا
عَصَوا وَّكَانُوا يَعْتَدُونَ ﴿٦١﴾

کے پیاز۔(اللہ نے) کہا: کیا تم اِس سے (۔فرعون کی غلامی سے چھوٹ کر) جو اعلیٰ بات ہے (لذتِ کام و دہن) لینا چاہتے ہو جو ایک ادنیٰ (سی چیز) ہے۔اگرایسا ہی ہے تو کسی شہر میں جا اُترو(وہاں) تمہارے لئے وہ سب کچھ ضرور (مہیا) ہوگا جو تم نے مانگاہے اور (پھرایسا ہوا کہ)اُن پر ذلت اور بے بسی مسلط کردی گئی اور وہ الٰہی ناراضی کا مورد بن گئے۔ یہ اس وجہ سے (ہوا) کہ وہ اللہ کی باتوں کا انکار کرتے تھے اور نبیوں کو ناحق قتل کرنا چاہتے تھے۔یہ (گناہ اُن میں) اس لئے(پیدا ہوا) کہ اُنہوں نے نافرمانی کی اور وہ حد سے بڑھ گئے تھے۔

ع 7 2 7

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ هَادُوا
وَالنَّصَارَىٰ وَالصَّابِئِينَ مَنْ
آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ
وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهُمْ أَجْرُهُمْ
عِندَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ
وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿٦٢﴾

۶۲۔جو لوگ (زبان سے مدعی ہیں کہ ہم) ایمان لائے ہیں اور جو یہودی ہوئے اور نصاریٰ اور صابی جو (بھی ان میں سے) اللہ پر اور پیچھے آنے والے دن پر (سچا) ایمان لائے ہیں اور اُنہوں نے اُس کے مناسب کام کئے ہیں تو اُن کیلئے اُن کے رب کے پاس اُن کا اجر ہے، نہ اُنہیں کوئی خوف رہے گا اور نہ وہ غمگیں ہوں گے۔

وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا
فَوْقَكُمُ الطُّورَ خُذُوا مَا

۶۳۔اور جب ہم نے تم سے پختہ اقرار لیا تھا (اور اُس وقت کہ تم دامنِ کوہ میں طُور کی رفعتوں کے تلے کھڑے تھے) اور طُور (کی چوٹیوں) کو تم پر بلند

آتَيْنَاكُمْ بِقُوَّةٍ وَاذْكُرُوا مَا فِيهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ﴿٦٣﴾

کیا ہوا تھا (اور کہا تھا کہ) جو ہم نے تمھیں دیا ہے اُسے مضبوطی سے پکڑو اور جو کچھ اُس میں ہے اُسے (عملاً) یاد رکھو تاکہ تم (دکھوں سے) بچے رہو۔

ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ مِنْ بَعْدِ ذَٰلِكَ ۖ فَلَوْلَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ لَكُنْتُمْ مِنَ الْخَاسِرِينَ ﴿٦٤﴾

۶۴۔ پھر اِس کے بعد تم (اپنے عہد سے) پھر گئے اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اُس کا رحم نہ ہوتا تو تم ضرور نقصان اُٹھانے والوں میں سے ہو جاتے۔

وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ الَّذِينَ اعْتَدَوْا مِنْكُمْ فِي السَّبْتِ فَقُلْنَا لَهُمْ كُونُوا قِرَدَةً خَاسِئِينَ ﴿٦٥﴾

۶۵۔اور تم میں سے جن لوگوں نے سَبت کے معاملے میں زیادتی کی تھی تم اُن (کے انجام) کو تو جان چکے ہو۔ اِسی پر ہم نے ان سے کہا تھا: (جاؤ) ذلیل دھتکارے ہوئے بندروں کی طرح ہو جاؤ۔

فَجَعَلْنَاهَا نَكَالًا لِمَا بَيْنَ يَدَيْهَا وَمَا خَلْفَهَا وَمَوْعِظَةً لِلْمُتَّقِينَ ﴿٦٦﴾

۶۶۔ پھر ہم نے اِس (واقعہ) کو ان (لوگوں) کیلئے جو اِس (وقوعہ) کے سامنے (اُس وقت موجود) تھے، اور اُن کیلئے (بھی) جو اُس کے بعد کے ہیں۔ (موجبِ) عبرت اور سب متقیوں کیلئے عظیم الشان نصیحت بنا دیا۔

وَإِذْ قَالَ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُكُمْ أَنْ تَذْبَحُوا بَقَرَةً ۖ قَالُوا أَتَتَّخِذُنَا هُزُوًا ۖ قَالَ أَعُوذُ بِاللَّهِ أَنْ أَكُونَ مِنَ الْجَاهِلِينَ ﴿٦٧﴾

۶۷۔اور جب موسیٰؑ نے اپنی قوم سے (اُن کی بہتری کے لئے) کہا: اللہ تمہیں ایک گائے ذبح کرنے کا حکم دیتا ہے۔ اُنھوں نے کہا: کیا آپ ہمیں تمسخر کا نشانہ بنا رہے ہیں۔ (موسیٰؑ نے)

کہا: میں (اس بات سے) اللہ کی پناہ مانگتا ہوں کہ (ایسا فعل کر کے) نادانوں میں سے ہو جاؤں۔

قَالُوا ادۡعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنۡ لَنَا مَا هِيَ ۚ قَالَ إِنَّهُ يَقُولُ إِنَّهَا بَقَرَةٌ لَا فَارِضٌ وَلَا بِكۡرٌ عَوَانٌ بَيۡنَ ذَٰلِكَ ۖ فَافۡعَلُوا مَا تُؤۡمَرُونَ ﴿۶۸﴾

۶۸۔اُنہوں نے کہا: اپنے رب سے ہمارے لئے دُعا کیجئے کہ وہ ہمیں کھول کر بتائے کہ وہ (گائے) کیسی ہے۔(موسیٰؑ نے) کہا: وہ فرماتا ہے کہ وہ ایسی گائے ہے کہ نہ تو بُڑھیا ہے اور نہ بچھیا۔ اس کے درمیان پوری جوان ہے، اس لئے جو حکم تمہیں دیا گیا ہے اُسے بجالاؤ۔

قَالُوا ادۡعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنۡ لَنَا مَا لَوۡنُهَا ۚ قَالَ إِنَّهُ يَقُولُ إِنَّهَا بَقَرَةٌ صَفۡرَاءُ فَاقِعٌ لَوۡنُهَا تَسُرُّ النَّاظِرِينَ ﴿۶۹﴾

۶۹۔انہوں نے کہا: اپنے رب سے ہمارے لئے دُعا کیجئے کہ وہ ہمیں کھول کر بتائے کہ اِس کا رنگ کیا ہے۔(موسیٰؑ نے) کہا: وہ فرماتا ہے کہ وہ زرد رنگ کی گائے ہے، اُس کا رنگ بہت شوخ ہے (اور) وہ دیکھنے والوں کو بہت اچھی لگتی ہے۔

قَالُوا ادۡعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنۡ لَنَا مَا هِيَ إِنَّ الۡبَقَرَ تَشَابَهَ عَلَيۡنَا وَإِنَّا إِنۡ شَاءَ اللَّهُ لَمُهۡتَدُونَ ﴿۷۰﴾

۷۰۔اُنہوں نے کہا: اپنے رب سے ہمارے لئے (پھر) دُعا کیجئے کہ وہ ہمیں کھول کر بتائے کہ وہ (مطلوبہ گائے) کونسی ہے۔ گائیں ہم پر مُشتبہ ہو گئی ہیں (اور اِس قسم کی سب گائیں ایک سی نظر آتی ہیں) اور اگر اللہ نے چاہا تو یقیناً ہم مقصود کو پانے والے ہیں۔

قَالَ إِنَّهُ يَقُولُ إِنَّهَا بَقَرَةٌ لَا ذَلُولٌ تُثِيرُ الْأَرْضَ وَلَا تَسْقِي الْحَرْثَ مُسَلَّمَةٌ لَا شِيَةَ فِيهَا ۚ قَالُوا الْآنَ جِئْتَ بِالْحَقِّ ۚ فَذَبَحُوهَا وَمَا كَادُوا يَفْعَلُونَ ﴿٧١﴾

۷۱۔(موسیٰؑ نے) کہا: وہ فرماتا ہے کہ وہ ایک ایسی گائے ہے جو کام پر نہیں لگائی گئی کہ (ہل چلاتی اور) زمین پھاڑتی ہو اور نہ (راہٹ میں جوتی گئی کہ) کھیت کو سینچتی ہو، صحیح و سالم ہے (یک رنگ ہے) اُس میں (دوسرا رنگ پائے جانے سے) کوئی داغ دھبہ نہیں۔ انہوں نے کہا: (ہاں) اب آپ ٹھیک ٹھیک (پتا) لائے ہیں۔ تب اُنہوں نے اسے ذبح کیا اور وہ قریب بھی نہ تھے کہ (ذبح) کرتے۔

ع 8 10 8

وَإِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادَّارَأْتُمْ فِيهَا ۖ وَاللَّهُ مُخْرِجٌ مَا كُنْتُمْ تَكْتُمُونَ ﴿٧٢﴾

۷۲۔اور جب تم نے ایک عظیم شخص کو (اپنی طرف سے تو) قتل کر ہی دیا تھا، پھر اِس بارے میں باہم اختلاف کیا، اور جو تم چھپاتے تھے اللہ اُسے ظاہر کرنے والا تھا۔

فَقُلْنَا اضْرِبُوهُ بِبَعْضِهَا ۚ كَذَٰلِكَ يُحْيِي اللَّهُ الْمَوْتَىٰ وَيُرِيكُمْ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ﴿٧٣﴾

۷۳۔سو ہم نے کہا: اُسے اُس کے بعض سے مارو (۔فِعلِ قتل پوری طرح وارد نہ ہونے دو)۔ اللہ اسی طرح مردے زندہ کیا کرتا ہے اور تمہیں اپنے نشان دکھاتا رہتا ہے تاکہ تم (برائیوں سے) رک جاؤ۔

ثُمَّ قَسَتْ قُلُوبُكُمْ مِنْ بَعْدِ ذَٰلِكَ فَهِيَ كَالْحِجَارَةِ أَوْ أَشَدُّ

۷۴۔اِس کے بعد پھر تمہارے دل سخت ہوگئے۔ چنانچہ وہ پتھروں کی طرح تھے بلکہ سختی میں اُن سے بھی بڑھ کر اور پتھروں میں سے تو ایسے بھی

قَسْوَةً ۚ وَإِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْأَنْهَارُ ۚ وَإِنَّ مِنْهَا لَمَا يَشَّقَّقُ فَيَخْرُجُ مِنْهُ الْمَاءُ ۚ وَإِنَّ مِنْهَا لَمَا يَهْبِطُ مِنْ خَشْيَةِ اللَّهِ ۗ وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿۷۴﴾

ہوتے ہیں جن میں سے زور سے دریا بہتے ہیں اور اُن میں سے ایسے بھی ہوتے ہیں کہ پھٹتے ہیں تو اُن میں سے (کچھ) پانی نکلنے لگتا ہے اور اِن (دلوں) میں سے (بھی) کچھ ایسے ہیں کہ اللہ کے خوف سے (لرز کر) اُس کے آستانے پر گر پڑتے ہیں اور جو کچھ تم کر رہے ہو اللہ اُس سے ہرگز بے خبر نہیں۔

أَفَتَطْمَعُونَ أَنْ يُؤْمِنُوا لَكُمْ وَقَدْ كَانَ فَرِيقٌ مِنْهُمْ يَسْمَعُونَ كَلَامَ اللَّهِ ثُمَّ يُحَرِّفُونَهُ مِنْ بَعْدِ مَا عَقَلُوهُ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ﴿۷۵﴾

۷۵۔(اے مسلمانو!) کیا تم (اِن یہود سے) امید رکھتے ہو کہ وہ تمھاری (بات) مان لیں گے۔ حالانکہ اِن میں سے کچھ ایسے لوگ ہیں جو اللہ کا کلام سنتے ہیں پھر اُسے سمجھ لینے کے بعد (دیدہ و دانستہ) اِس میں تحریف کرتے رہتے ہیں اور وہ جانتے ہیں (کہ یہ طریق درست نہیں)۔

وَإِذَا لَقُوا الَّذِينَ آمَنُوا قَالُوا آمَنَّا وَإِذَا خَلَا بَعْضُهُمْ إِلَىٰ بَعْضٍ قَالُوا أَتُحَدِّثُونَهُمْ بِمَا فَتَحَ اللَّهُ عَلَيْكُمْ لِيُحَاجُّوكُمْ بِهِ عِنْدَ رَبِّكُمْ ۚ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿۷۶﴾

۷۶۔اور جو لوگ ایمان لا چکے ہیں جب یہ اُن سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں ہم بھی ایمان لے آئے ہیں اور جب ایک دوسرے سے تخلیئے میں ملتے ہیں تو (آپس میں) کہتے ہیں: کیا تم اِن (مسلمانوں) کو وہ باتیں جو اللہ نے تم پر کھولی ہیں بتاتے ہو (اِس کا) نتیجہ یہ ہوگا کہ وہ اِس ذریعہ سے تمہارے رب کے حضور تم پر حجت میں غالب آجائیں گے۔ کیا تم عقل سے کام نہیں لوگے۔

أَوَلَا يَعْلَمُونَ أَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّونَ وَمَا يُعْلِنُونَ ﴿۷۷﴾

۷۷۔(وہ ایسا کہتے ہیں)اور کیا وہ نہیں جانتے کہ جو وہ چھپاتے ہیں اور جو ظاہر کرتے ہیں اللہ یقیناًاُسے جانتا ہے۔

وَمِنْهُمْ أُمِّيُّونَ لَا يَعْلَمُونَ الْكِتَابَ إِلَّا أَمَانِيَّ وَإِنْ هُمْ إِلَّا يَظُنُّونَ ﴿۷۸﴾

النّصف

۷۸۔اور اُن میں سے بعض بے پڑھے لکھے ہیں اور وہ رٹ لینے کے سوا اِس کتاب (۔تورات) کا کچھ بھی علم نہیں رکھتے اور محض بے اصل باتیں کر رہے ہیں۔

فَوَيْلٌ لِلَّذِينَ يَكْتُبُونَ الْكِتَابَ بِأَيْدِيهِمْ ثُمَّ يَقُولُونَ هٰذَا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ لِيَشْتَرُوا بِهِ ثَمَنًا قَلِيلًا ۖ فَوَيْلٌ لَهُمْ مِمَّا كَتَبَتْ أَيْدِيهِمْ وَوَيْلٌ لَهُمْ مِمَّا يَكْسِبُونَ ﴿۷۹﴾

۷۹۔پس اُن لوگوں کیلئے ہلاکت ہے جو اپنے ہاتھوں سے (ازخود) کتاب لکھتے ہیں پھر اُس کے ذریعے تھوڑی سی قیمت (۔مفاد دنیا) لینے کیلئے کہہ دیتے ہیں یہ کتاب اللہ کی طرف سے ہے، پھر (ہم کہتے ہیں کہ) اُن کے لئے اُن کے ہاتھوں کے لکھنے کی وجہ سے ہلاکت (مقدر) ہے اور اُن کے لیے اِس وجہ سے بھی ہلاکت (مقدر) ہے جو وہ (دوسرے بُرے کام) کر رہے ہیں۔

وَقَالُوا لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ إِلَّا أَيَّامًا مَعْدُودَةً ۚ قُلْ أَتَّخَذْتُمْ عِنْدَ اللّٰهِ عَهْدًا فَلَنْ يُخْلِفَ اللّٰهُ عَهْدَهُ ۖ أَمْ تَقُولُونَ عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿۸۰﴾

۸۰۔اور (اِن بداعمالیوں کے باوجود) کہتے ہیں: ہمیں چند گنتی کے دنوں کے سوا یہ (جہنم کی) آگ ہر گز نہ چھوئے گی۔ کہہ دیجئے : کیا تم نے اللہ سے (غیر مشروط نجات کا) کوئی عہد لے رکھا ہے۔ پھر تو وہ اپنے عہد کے خلاف ہر گز نہیں جائے گا۔

نہیں، بلکہ تم اللہ کی طرف وہ (بات) منسُوب کر رہے ہو جو تم نہیں جانتے۔

بَلَىٰ مَنْ كَسَبَ سَيِّئَةً وَأَحَاطَتْ بِهِ خَطِيئَتُهُ فَأُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٨١﴾

۸۱۔ نہیں، جن لوگوں نے بدی کا ارتکاب کیا اور اُن کی بدی نے انہیں گھیر لیا تو اِس کے نتیجہ میں وہی لوگ آگ (میں جانے) والے ہیں اور وہی اِس میں رہ پڑنے والے ہوں گے۔

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٨٢﴾

ع 9 11 9

۸۲۔ جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے اُس کے مناسب کام کیے وہی جنت (میں جانے) والے ہیں اور اُس میں رہ پڑنے والے ہوں گے۔

وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَ بَنِي إِسْرَائِيلَ لَا تَعْبُدُونَ إِلَّا اللَّهَ وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا وَذِي الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسَاكِينِ وَقُولُوا لِلنَّاسِ حُسْنًا وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ إِلَّا قَلِيلًا مِنْكُمْ وَأَنْتُمْ مُعْرِضُونَ ﴿٨٣﴾

۸۳۔اور (وہ وقت یاد کرو) جب ہم نے بنی اسرائیل سے پختہ عہد لیا تھا کہ تم اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کروگے اور ماں باپ کے ساتھ احسان سے پیش آؤ گے، رشتے داروں اور یتیموں اور مسکینوں کے ساتھ (بھی) اور (یہ عہد بھی لیا تھا کہ) لوگوں کے ساتھ بھلائی کرو اور عبادت کرو اور صدقہ دیتے رہو۔ پھر بھی تم میں سے چند ایک کے سوا باقی سب پھر گئے اور تم اِعراض ہی کرنے والے (ثابت ہوئے) ہو۔

وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَكُمْ لَا تَسْفِكُونَ دِمَاءَكُمْ وَلَا تُخْرِجُونَ أَنفُسَكُم مِّن دِيَارِكُمْ ثُمَّ أَقْرَرْتُمْ وَأَنتُمْ تَشْهَدُونَ ﴿٨٤﴾

۸۴۔اور جب ہم نے تم سے پختہ عہد لیا تھا کہ تم (آپس میں) اپنے خون نہ بہاؤ گے اور نہ اپنے لوگوں کو اپنے علاقوں سے نکالو گے،اور تم نے اِس کا اقرار کر لیا تھا اور تم نے (اِس معاہدے پر) اپنی گواہیاں ثبت کر دی تھیں۔

ثُمَّ أَنتُمْ هَٰؤُلَاءِ تَقْتُلُونَ أَنفُسَكُمْ وَتُخْرِجُونَ فَرِيقًا مِّنكُم مِّن دِيَارِهِمْ تَظَاهَرُونَ عَلَيْهِم بِالْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَإِن يَأْتُوكُمْ أُسَارَىٰ تُفَادُوهُمْ وَهُوَ مُحَرَّمٌ عَلَيْكُمْ إِخْرَاجُهُمْ ۚ أَفَتُؤْمِنُونَ بِبَعْضِ الْكِتَابِ وَتَكْفُرُونَ بِبَعْضٍ ۚ فَمَا جَزَاءُ مَن يَفْعَلُ ذَٰلِكَ مِنكُمْ إِلَّا خِزْيٌ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۖ وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ يُرَدُّونَ إِلَىٰ أَشَدِّ الْعَذَابِ ۗ وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿٨٥﴾

۸۵۔ پھر تم ہی وہ لوگ ہو کہ (اِس معاہدے کے باوجود) اپنے لوگوں کو قتل کر دیتے ہو اور اپنے میں سے کچھ لوگوں کو اُن کے گھروں سے (شرارت کر کے) نکال دیتے ہو، جرم اور زیادتی سے ان کے خلاف ایک دوسرے کی پشت پناہی کرتے ہو اور اگر وہ اسیر ہو کر (مدد مانگنے کے لیے) تمھارے پاس آئیں تو فدیہ دے کر چھڑا بھی لیتے ہو۔ حالانکہ اُن کا نکالنا ہی تمھارے لئے ممنوع تھا۔ تو کیا تم عہد نامے کے ایک حصّہ کو مانتے ہو، اور ایک حصّہ کا انکار کرتے ہو۔ سو (اب) تم میں سے جو ایسا (نامناسب کام) کریں گے اُن کی سزا اِس وَرلی زندگی میں رُسوائی کے سوا اور کیا ہے اور وہ قیامت کے دن اِس سے بھی زیادہ سخت عذاب کی طرف لوٹائے جائیں گے اور اللہ تمھارے اعمال سے ہر گز بے خبر نہیں۔

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ اشْتَرَوُا الْحَيَاةَ الدُّنْيَا بِالْآخِرَةِ ۖ فَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ ﴿٨٦﴾

۸۶۔ یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے اس دنیا کی زندگی کو آخرت پر ترجیح دی ہے، اِس لیے نہ تو اُن سے عذاب ہی ہلکا کیا جائے گا اور نہ اُنہیں مدد دی جائے گی۔

10 ع 4 10

وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ وَقَفَّيْنَا مِن بَعْدِهِ بِالرُّسُلِ ۖ وَآتَيْنَا عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنَاتِ وَأَيَّدْنَاهُ بِرُوحِ الْقُدُسِ ۗ أَفَكُلَّمَا جَاءَكُمْ رَسُولٌ بِمَا لَا تَهْوَىٰ أَنفُسُكُمُ اسْتَكْبَرْتُمْ فَفَرِيقًا كَذَّبْتُمْ وَفَرِيقًا تَقْتُلُونَ ﴿٨٧﴾

۸۷۔ ہم نے موسیٰؑ کو اپنی کتاب دی تھی اور اُس کے بعد ہم نے پے در پے رسول بھیجے اور عیسیٰ بن مریمؑ کو کھلے دلائل دیئے اور کلام پاک سے اُسے طاقت بخشی تو کیا (یہ بُری بات نہیں کہ) جب بھی تمھارے پاس کوئی رسول وہ) تعلیم) لے کر آیا جسے تمھارے نفس پسند نہ کرتے تھے تو تم نے تکبّر کیا، چنانچہ بعض (رسولوں) کو تم نے جھٹلادیا اور ایک کو (اب بھی) قتل کرنا چاہتے ہو۔

وَقَالُوا قُلُوبُنَا غُلْفٌ ۚ بَل لَّعَنَهُمُ اللَّهُ بِكُفْرِهِمْ فَقَلِيلًا مَّا يُؤْمِنُونَ ﴿٨٨﴾

۸۸۔ اور اُنہوں نے کہا: ہمارے دل غلافوں میں (لپٹے ہوئے) ہیں (یہ بات نہیں) بلکہ اللہ نے ان کے کفر کی وجہ سے ان پر لعنت کی ہے۔ اس کا نتیجہ یہ ہے کہ وہ ایمان نہیں لائیں گے۔

وَلَمَّا جَاءَهُمْ كِتَابٌ مِّنْ عِندِ اللَّهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ وَكَانُوا

۸۹۔ اور (اب) جب ان کے پاس اللہ کی طرف سے (قرآن مجید کی شکل میں یہ عظیم الشان) کتاب آگئی، جو اس (کتاب) کو جو ان کے پاس (پہلے سے

مِنۡ قَبۡلُ يَسۡتَفۡتِحُونَ عَلَى الَّذِينَ كَفَرُوا فَلَمَّا جَاءَهُمۡ مَا عَرَفُوا كَفَرُوا بِهِ ۚ فَلَعۡنَةُ اللّٰهِ عَلَى الۡكَافِرِينَ ﴿۸۹﴾

موجود) ہے سچّا کر دکھانے والی ہے تو اس کے باوجود کہ وہ (اس کی آمد سے) پہلے ان لوگوں کے مقابلے میں جنہوں نے کفر کا ارتکاب کیا فتح (کی دعائیں) مانگا کرتے تھے جب ان کے پاس وہ (نبیؐ) آگیا جسے اُنہوں نے پہچان (بھی) لیا تو اس کا انکار کر دیا، سو ایسے کافروں پر اللہ کی لعنت ہے۔

بِئۡسَمَا اشۡتَرَوۡا بِهِ أَنۡفُسَهُمۡ أَنۡ يَكۡفُرُوا بِمَا أَنۡزَلَ اللّٰهُ بَغۡيًا أَنۡ يُنَزِّلَ اللّٰهُ مِنۡ فَضۡلِهِ عَلَى مَنۡ يَشَاءُ مِنۡ عِبَادِهِ ۖ فَبَاءُوا بِغَضَبٍ عَلَى غَضَبٍ ۚ وَلِلۡكَافِرِينَ عَذَابٌ مُهِينٌ ﴿۹۰﴾

۹۰۔(وہ قیمت) کیا ہی بُری ہے جس کے بدلے انہوں نے اپنی جانوں کا سودا چکایا: یہ کہ جو (ذریعہ ہدایت) اللہ نے نازل کیا ہے اسے قبول کرنے سے صرف اس ضد کی بنا پر انکار کر رہے ہیں کہ اللہ نے اپنا فضل اپنے بندوں میں سے جس پر (خود) چاہا اتار دیا۔ پس یہ لوگ غضب کے بعد غضب کا مورد ہو گئے ہیں اور ایسے ہی کافروں کے لئے رسوا کرنے والا عذاب ہوتا ہے۔

وَإِذَا قِيلَ لَهُمۡ آمِنُوا بِمَا أَنۡزَلَ اللّٰهُ قَالُوا نُؤۡمِنُ بِمَا أُنۡزِلَ عَلَيۡنَا وَيَكۡفُرُونَ بِمَا وَرَاءَهُ وَهُوَ الۡحَقُّ مُصَدِّقًا لِمَا مَعَهُمۡ ۗ قُلۡ فَلِمَ تَقۡتُلُونَ أَنۡبِيَاءَ اللّٰهِ مِنۡ قَبۡلُ إِنۡ كُنۡتُمۡ مُؤۡمِنِينَ ﴿۹۱﴾

۹۱۔جب انہیں کہا گیا: اللہ نے جو (کلام) نازل کیا اس پر ایمان لاؤ تو انہوں نے کہا: ہم صرف وہی مانیں گے جو ہم پر نازل کیا گیا ہے اور وہ اس کے ماسوا کا انکار کرتے ہیں۔ حالانکہ یہ (قرآن) قائم رہنے والی صداقت ہے اور ان کی تمام ضروریات پوری کرتا ہے (اور) اسے سچ کر دکھانے والا (کلام) ہے جو ان کے پاس (پہلے سے) موجود

ہے۔کہہ دیجئے: اگر تم (اس پہلے کلام کو در حقیقت) ماننے والے ہو تو پھر کیوں اس سے پہلے اللہ کے نبیوں کے قتل کے درپے رہے ہو۔

وَلَقَدْ جَاءَكُمْ مُوسَىٰ بِالْبَيِّنَاتِ
ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْ بَعْدِهِ
وَأَنْتُمْ ظَالِمُونَ ﴿٩٢﴾

٩٢۔اور موسیٰؑ تمہارے پاس روشن دلائل لے کر آئے تھے پھر (بھی) تم نے اُس کے (کوہِ طُور پر جانے کے) بعد ظلم کرتے ہوئے (عبادت کیلئے) بچھڑا بنالیا۔

وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا
فَوْقَكُمُ الطُّورَ خُذُوا مَا
آتَيْنَاكُمْ بِقُوَّةٍ وَاسْمَعُوا ۖ قَالُوا
سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا وَأُشْرِبُوا فِي
قُلُوبِهِمُ الْعِجْلَ بِكُفْرِهِمْ ۚ قُلْ
بِئْسَمَا يَأْمُرُكُمْ بِهِ إِيمَانُكُمْ
إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿٩٣﴾

٩٣۔اور (اس وقت کا تصور کرو) جب ہم نے تم سے پختہ عہد لیا تھا اور (تمہارے اسلاف طُور کی رفعتوں کے نیچے دامنِ کوہ میں تھے اور) تم پر طُور (کی چوٹیوں) کو بلند کردیا (اور تاکید کی تھی کہ) جو ہم نے تمھیں دیا ہے اسے خوب مضبوطی سے تھامو اور اس کی اِتباع کرو۔اُنہوں نے (زبانِ قال سے) کہا: ہم نے سُن لیا اور (زبانِ حال سے کہا) ہم نہیں مانتے۔اور اُن کے کفر کی وجہ سے اُن کے دلوں میں گو سالہ (پرستی کا جذبہ) رچا یا گیا- کہہ دیجئے جب تم (بزعم خود) مومن ہو تو (وہ کام) جس کی تمہارا یہ ایمان تلقین کرتا ہے بہت ہی بُرا ہے۔

قُلۡ إِنۡ كَانَتۡ لَكُمُ الدَّارُ الۡاٰخِرَةُ عِنۡدَ اللّٰهِ خَالِصَةً مِنۡ دُونِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الۡمَوۡتَ إِنۡ كُنۡتُمۡ صَادِقِينَ ﴿۹۴﴾

۹۴۔ کہہ دیجئے: اگر (واقعی) اللہ کے نزدیک آخرت کا گھر (دوسرے تمام) لوگوں کو چھوڑ کر صرف تمہارے لیے ہی مخصوص ہے اور تم اپنے اس دعوے میں سچے ہو تو (اِس رسول کے مقابلے میں آکر) موت کی تمنا کرو۔

وَلَنۡ يَتَمَنَّوۡهُ أَبَدًا بِمَا قَدَّمَتۡ أَيۡدِيهِمۡ ۗ وَاللّٰهُ عَلِيمٌ بِالظَّالِمِينَ ﴿۹۵﴾

۹۵۔ مگر جو کچھ وہ (اپنے اعمال میں سے) آگے بھیج چکے ہیں اُس کی وجہ سے وہ کبھی بھی اِس کی تمنا نہیں کریں گے، اللہ ظالموں کو خوب جانتا ہے۔

وَلَتَجِدَنَّهُمۡ أَحۡرَصَ النَّاسِ عَلَىٰ حَيَاةٍ وَمِنَ الَّذِينَ أَشۡرَكُوا ۚ يَوَدُّ أَحَدُهُمۡ لَوۡ يُعَمَّرُ أَلۡفَ سَنَةٍ وَمَا هُوَ بِمُزَحۡزِحِهِ مِنَ الۡعَذَابِ أَنۡ يُعَمَّرَ ۗ وَاللّٰهُ بَصِيرٌ بِمَا يَعۡمَلُونَ ﴿۹۶﴾

ع 11 10 11

۹۶۔ تم یقیناً اِنہیں سب لوگوں سے زیادہ، اُن سے بھی زیادہ (اس حقیر) زندگی کا حریص پاؤ گے جنہوں نے شرک کیا۔ اِن میں سے ہر ایک (بحسرت یہ) چاہتا ہے کہ کاش اُسے ہزار برس کی عمر تو دی جائے، حالانکہ اُسے یہ عمر دیا جانا بہرحال اُن سے کچھ بھی عذاب دور کرنے والا نہیں اور اللہ اُن کے اعمال پر خوب نظر رکھنے والا ہے۔

قُلۡ مَنۡ كَانَ عَدُوًّا لِجِبۡرِيلَ فَإِنَّهُ نَزَّلَهُ عَلَىٰ قَلۡبِكَ بِإِذۡنِ اللّٰهِ مُصَدِّقًا لِمَا بَيۡنَ يَدَيۡهِ وَهُدًى وَبُشۡرَىٰ لِلۡمُؤۡمِنِينَ ﴿۹۷﴾

۹۷۔ (اے رسول) کہہ دیجئے: اگر کوئی شخص اِس وجہ سے جبریلؑ (فرشتے) کا دشمن ہے کہ اُس نے اللہ کے حکم سے تمہارے دل پر یہ (قرآن) نازل کیا ہے جو اُس (الٰہی کتاب) کو جو اِس سے پہلے

موجود ہے۔ سچ کر دکھانے والا ہے اور مومنوں کیلئے موجب ہدایت و بشارت ہے۔

مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِلَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَرُسُلِهِ وَجِبْرِيلَ وَمِيكَالَ فَإِنَّ اللَّهَ عَدُوٌّ لِلْكَافِرِينَ ﴿۹۸﴾

۹۸۔(تو اُسے سمجھ لینا چاہیئے کہ) جو شخص (بھی) اللہ یا اُس کے ملائکہ یا اُس کے رسولوں یا جبریلؑ یا میکایلؑ کا دشمن ہے تو اللہ بھی اُن کافروں کا دشمن ہے۔

وَلَقَدْ أَنْزَلْنَا إِلَيْكَ آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ ۖ وَمَا يَكْفُرُ بِهَا إِلَّا الْفَاسِقُونَ ﴿۹۹﴾

۹۹۔ہم ہی نے تمہاری طرف کھلے کھلے دلائل نازل کیے ہیں اور یہ کہ بدعہدوں کے سوا کوئی اُن کا انکار نہیں کرتا۔

أَوَكُلَّمَا عَاهَدُوا عَهْدًا نَبَذَهُ فَرِيقٌ مِنْهُمْ ۚ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿۱۰۰﴾

۱۰۰۔اور کیا ایسا نہیں ہوتا رہا کہ جب بھی اُنہوں نے کوئی عہد کیا تو اُن ہی میں سے ایک گروہ نے اُسے (حقیر سمجھ کر) پھینک دیا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ اُن میں سے اکثر (سچے دل سے) ایمان نہیں لائے۔

وَلَمَّا جَاءَهُمْ رَسُولٌ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ مُصَدِّقٌ لِمَا مَعَهُمْ نَبَذَ فَرِيقٌ مِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ كِتَابَ اللَّهِ وَرَاءَ ظُهُورِهِمْ كَأَنَّهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۱۰۱﴾

۱۰۱۔اور جب اُن کے پاس اللہ کی طرف سے اُس (کتاب) کو سچا کر دکھانے والا جو اُن کے پاس موجود ہے ایک عظیم الشان رسول آیا تو جنہیں کتاب دی گئی تھی اُن میں سے ایک گروہ نے اللہ کی اِس (نئی) کتاب کو (اِس طرح حقیر سمجھ کر) پسِ پُشت پھینک دیا گویا وہ (اُسے) جانتے ہی نہیں۔

وَاتَّبَعُوا مَا تَتْلُو الشَّيَاطِينُ عَلَىٰ
مُلْكِ سُلَيْمَانَ ۖ وَمَا كَفَرَ
سُلَيْمَانُ وَلَٰكِنَّ الشَّيَاطِينَ
كَفَرُوا يُعَلِّمُونَ النَّاسَ السِّحْرَ
وَمَا أُنْزِلَ عَلَى الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ
هَارُوتَ وَمَارُوتَ ۚ وَمَا يُعَلِّمَانِ
مِنْ أَحَدٍ حَتَّىٰ يَقُولَا إِنَّمَا نَحْنُ
فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ ۖ فَيَتَعَلَّمُونَ
مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُونَ بِهِ بَيْنَ الْمَرْءِ
وَزَوْجِهِ ۚ وَمَا هُمْ بِضَارِّينَ بِهِ
مِنْ أَحَدٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ ۚ
وَيَتَعَلَّمُونَ مَا يَضُرُّهُمْ وَلَا
يَنْفَعُهُمْ ۚ وَلَقَدْ عَلِمُوا لَمَنِ
اشْتَرَاهُ مَا لَهُ فِي الْآخِرَةِ مِنْ
خَلَاقٍ ۚ وَلَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهِ
أَنْفُسَهُمْ ۚ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ
﴿۱۰۲﴾

۱۰۲۔(اِن یہود نے کتاب اللہ کو تو چھوڑ دیا)اور اُن باتوں کے پیچھے لگ گئے جن کے پیچھے سلیمانؑ کی سلطنت کے خلاف شیطان اور باغی لوگ پڑے رہتے تھے حالانکہ سلیمانؑ نے کفر نہیں کیا تھا بلکہ اُن شیطانوں نے کفر کیا تھا۔ یہ (یہودِ مدینہ) لوگوں کو دھوکہ دینے والی باتیں سکھاتے ہیں اور (اُس کے بھی پیچھے لگ گئے ہیں) جو ہاروت و ماروت دو فرشتوں پر (ایک زمانے میں شہرِ) بابل میں اُتارا گیا تھا، حالانکہ وہ دونوں کسی ایک کو بھی (کچھ) نہ سکھاتے تھے، یہاں تک کہ کہہ لیتے تھے ہم تو محض ایک آزمائش ہیں، سو انکار نہ کرنا، پھر لوگ اُن دونوں سے وہ باتیں سیکھتے تھے جن (کے سکھانے) میں مرد اور اُس کی بیوی کے درمیان فرق کرتے تھے (یعنی صرف مردوں کو سکھاتے تھے عورتوں کو نہیں) اور وہ اُس کے ذریعہ بجز اللہ کے حکم کے کسی کو ضرر پہنچانے والے نہ تھے-اور (زمانہِ نبوی کے) یہ (یہود) وہ سیکھ رہے ہیں جو اُنہیں نقصان پہنچائے گا اور فائدہ نہیں دے گا، اور یہ یقیناً جان چکے ہیں کہ جو اسے اختیار کرے گا اُس کا آخرت میں کوئی حصّہ نہیں اور وہ کیا ہی برا ہے

جس کے بدلے اُنہوں نے اپنے آپ کو بیچا ہے اگر یہ جان لیں۔

وَلَوْ أَنَّهُمْ آمَنُوا وَاتَّقَوْا لَمَثُوبَةٌ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ خَيْرٌ ۖ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ﴿١٠٣﴾ ع 12 7 12

۱۰۳۔اور اگر یہ (یہودی) ایمان لاتے اور (اِن بُرائیوں سے) بچتے تو اللہ کے ہاں سے (ملنے والا) بدلہ بہت بہتر تھا۔اگر یہ جانتے ہوں۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقُولُوا رَاعِنَا وَقُولُوا انْظُرْنَا وَاسْمَعُوا ۗ وَلِلْكَافِرِينَ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿١٠٤﴾

۱۰۴۔اے لوگو جو ایمان لائے ہو ! (رسولؐ کو خطاب کرتے وقت) رَاعِنا (ایسا ذُو معنیین لفظ) مت کہا کرو بلکہ اُنظُرنا (یعنی ہماری طرف اِلتفات کیجئے ایسے الفاظ) کہا کرو اور پہلے ہی توجہ سے سنا کرو (کہ ایسی بات کہنے کی ضرورت ہی پیش نہ آئے) اِن منکروں کیلئے دردناک عذاب (تیار کیا گیا) ہے۔

مَا يَوَدُّ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ وَلَا الْمُشْرِكِينَ أَنْ يُنَزَّلَ عَلَيْكُمْ مِنْ خَيْرٍ مِنْ رَبِّكُمْ ۗ وَاللَّهُ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهِ مَنْ يَشَاءُ ۚ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ﴿١٠٥﴾

۱۰۵۔جن لوگوں نے کفر کا ارتکاب کیا وہ اہلِ کتاب میں سے ہوں یا مشرکوں میں سے پسند نہیں کرتے کہ تمہارے رب کی طرف سے تمہیں کوئی بھلائی دی جائے ، حالانکہ اللہ نے جسے چاہا اپنی رحمت سے چن لیا ہے اور اللہ بڑے فضل والا ہے

مَا نَنْسَخْ مِنْ آيَةٍ أَوْ نُنْسِهَا نَأْتِ بِخَيْرٍ مِنْهَا أَوْ مِثْلِهَا ۗ أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿۱۰۶﴾

۱۰۶۔جو پیغام ہم بدل دیتے، یا اُسے مؤخر کر دیتے ہیں، تو اِس سے بہتر یا (کم از کم) اُس جیسا (پیغام) لے آتے ہیں۔کیا تمہیں معلوم نہیں کہ اللہ ہر چاہے ہوئے (امر کو انجام دینے) پر پوری طرح قادر ہے۔

أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۗ وَمَا لَكُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ ﴿۱۰۷﴾

۱۰۷۔کیا تمہیں معلوم نہیں کہ آسمانوں اور زمین کی بادشاہت اللہ ہی کی ہے اور اللہ کے سوا تمہارا نہ کوئی والی ہے اور نہ مددگار۔

أَمْ تُرِيدُونَ أَنْ تَسْأَلُوا رَسُولَكُمْ كَمَا سُئِلَ مُوسَىٰ مِنْ قَبْلُ ۗ وَمَنْ يَتَبَدَّلِ الْكُفْرَ بِالْإِيمَانِ فَقَدْ ضَلَّ سَوَاءَ السَّبِيلِ ﴿۱۰۸﴾

۱۰۸۔کیا تم (بھی) اپنے رسول سے (ویسے ہی بے جا) سوال کرنا چاہتے ہو جیسے سوال (اِس سے) پہلے موسیٰؑ سے کیے گئے تھے حالانکہ جس شخص نے ایمان کے بجائے کفر اختیار کیا وہ ضرور سیدھے راستے سے بھٹک گیا۔

وَدَّ كَثِيرٌ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ لَوْ يَرُدُّونَكُمْ مِنْ بَعْدِ إِيمَانِكُمْ كُفَّارًا حَسَدًا مِنْ عِنْدِ أَنْفُسِهِمْ مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ

۱۰۹۔اہلِ کتاب میں سے بہت سے لوگوں نے اپنے حسد کی وجہ سے اِس کے بعد کہ اُن پر (اس قرآن کی) صداقت پوری طرح آشکار و عیاں ہو چکی ہے تمہیں (اِس) تمہارے ایمان لا چکنے کے بعد کافر بنا دینا چاہا ہے، سو تم عفو اور درگذر کرتے رہو یہاں

الْحَقُّ ۚ فَاعْفُوا وَاصْفَحُوا حَتّٰى
يَأْتِيَ اللّٰهُ بِأَمْرِهٖ ۗ إِنَّ اللّٰهَ عَلٰى
كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿۱۰۹﴾

تک کہ اللہ (اپنی) بادشاہت لے آئے، اللہ ہر چاہی ہوئی بات کے کرنے پر پوری طرح قادر ہے۔

الثلثة

وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ ۚ
وَمَا تُقَدِّمُوا لِأَنْفُسِكُمْ مِنْ خَيْرٍ
تَجِدُوهُ عِنْدَ اللّٰهِ ۗ إِنَّ اللّٰهَ بِمَا
تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿۱۱۰﴾

۱۱۰۔اور نماز قائم رکھو اور زکٰوۃ دیتے رہو اور جو نیکی بھی تم اپنے لیے آگے بھیجو گے اُسے اللہ کے ہاں (موجود) پاؤ گے اور اللہ تمہارے اعمال پر خوب نظر رکھنے والا ہے۔

وَقَالُوا لَنْ يَدْخُلَ الْجَنَّةَ إِلَّا مَنْ
كَانَ هُودًا أَوْ نَصَارٰى ۗ تِلْكَ
أَمَانِيُّهُمْ ۗ قُلْ هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ
إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿۱۱۱﴾

۱۱۱۔اور (یہود و نصاریٰ نے اپنی اپنی جگہ) کہا جنت میں اُن لوگوں کے سِوا جو یہودی ہوں یا نَصرانی ہرگز کوئی داخل نہیں ہوگا- یہ اُن کی (محض) جھوٹی آرزوئیں ہیں- کہہ دیجئے: اگر تم سچّے ہو تو (اِس دعویٰ پر) دلیل پیش کرو۔

بَلٰى مَنْ أَسْلَمَ وَجْهَهُ لِلّٰهِ وَهُوَ
مُحْسِنٌ فَلَهُ أَجْرُهُ عِنْدَ رَبِّهٖ وَلَا
خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ
﴿۱۱۲﴾

ع 13 9 13

۱۱۲۔کیوں نہیں! جس نے بھی اپنے آپ کو اللہ کا فرمانبردار بنایا اور وہ اچھے اعمال بجالانے والا ہے تو اس کا اجر اس کے رب کے ہاں (موجود) ہے اور (یہ ان لوگوں میں ہے کہ) نہ انہیں کوئی خوف رہے گا اور نہ وہ غمگیں ہوں گے۔

وَقَالَتِ الْيَهُودُ لَيْسَتِ
النَّصَارٰى عَلٰى شَيْءٍ وَقَالَتِ

۱۱۳۔یہود کہتے ہیں نصاریٰ کسی) پختہ (بات پر قائم نہیں اور نصاریٰ کہتے ہیں یہود کسی) پختہ (بات پر

النَّصَارَىٰ لَيْسَتِ الْيَهُودُ عَلَىٰ شَيْءٍ وَهُمْ يَتْلُونَ الْكِتَابَ ۗ كَذَٰلِكَ قَالَ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ مِثْلَ قَوْلِهِمْ ۚ فَاللَّهُ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ﴿۱۱۳﴾

قائم نہیں، حالانکہ وہ دونوں) ایک ہی (کتاب پڑھتے ہیں- اِسی طرح (بے دلیل بالکل) اِنہی کی سی بات، جو لوگ علم نہیں رکھتے، وہ کہتے ہیں۔ سو اللہ اُن کے درمیان قیامت کے دن اِن باتوں کا فیصلہ کرے گا جن میں وہ اختلاف رکھتے ہیں۔

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ مَنَعَ مَسَاجِدَ اللَّهِ أَنْ يُذْكَرَ فِيهَا اسْمُهُ وَسَعَىٰ فِي خَرَابِهَا ۚ أُولَٰئِكَ مَا كَانَ لَهُمْ أَنْ يَدْخُلُوهَا إِلَّا خَائِفِينَ ۚ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ وَلَهُمْ فِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿۱۱۴﴾

۱۱۴۔اور اُس شخص سے بڑھ کر کون ظالم (ہو سکتا) ہے جس نے اللہ کی مسجدوں میں اُس کا نام لینے سے روکا اور (یوں) اُن کے ویران کرنے کی کوشش کی -اُنہیں اِن (مسجدوں) میں بجز ڈرتے ہوئے داخل ہونا مناسب نہ تھا-اُن کے لیے دنیا میں بھی رسوائی ہے اور آخرت میں بھی اُن کیلئے بڑا عذاب (مقدر) ہے۔

وَلِلَّهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ ۚ فَأَيْنَمَا تُوَلُّوا فَثَمَّ وَجْهُ اللَّهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ﴿۱۱۵﴾

۱۱۵۔ مشرق و مغرب اللہ ہی کا ہے اس لیے جدھر بھی تم رُخ کروگے اُدھر ہی اللہ کی توجّہ ہو گی۔ اللہ یقیناً وسعت سے دینے والا (اور) کامل علم رکھنے والا ہے۔

وَقَالُوا اتَّخَذَ اللَّهُ وَلَدًا ۗ سُبْحَانَهُ ۖ بَلْ لَهُ مَا فِي

۱۱۶۔وہ کہتے ہیں: اللہ نے اپنے لیے اولاد بھی بنائی ہے-وہ پاک ہے، بلکہ جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اُسی کا ہے-سب اُس کے فرمانبردار ہیں۔

السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ كُلٌّ لَهُ قَانِتُونَ ﴿١١٦﴾

بَدِيعُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ وَإِذَا قَضَىٰ أَمْرًا فَإِنَّمَا يَقُولُ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ﴿١١٧﴾

۱۱۷۔وہ آسمانوں اور زمین کو پہلے سے موجود کسی نمونے اور مادے کے بغیر پیدا کرنے والا ہے اور جب کوئی حکم جاری کرتا ہے تو اُس کے متعلق بس کہہ دیتا ہے کہ ہو جا تو وہ (اپنے مقررہ وقت میں) ہو جاتا ہے۔

وَقَالَ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ لَوْلَا يُكَلِّمُنَا اللَّهُ أَوْ تَأْتِينَا آيَةٌ ۗ كَذَٰلِكَ قَالَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِثْلَ قَوْلِهِمْ ۘ تَشَابَهَتْ قُلُوبُهُمْ ۗ قَدْ بَيَّنَّا الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يُوقِنُونَ ﴿١١٨﴾

۱۱۸۔اور (اللہ کی حکمتوں سے) ناواقف لوگ کہتے ہیں: کیوں (خود) اللہ ہم سے کلام نہیں کرتا یا (کیوں) ہمارے پاس نشان نہیں لاتا۔اِسی طرح (بالکل) اِن ہی کی سی بات، وہ لوگ بھی کہتے رہے ہیں جو اِن سے پہلے تھے-اِن (سب) کے دل ہم رنگ ہو گئے ہیں- ہم اُن لوگوں کے لیے یقیناً بہت سے نشانات ظاہر کر چکے ہیں جو یقین سے کام لیتے ہیں۔

إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ بِالْحَقِّ بَشِيرًا وَنَذِيرًا ۖ وَلَا تُسْأَلُ عَنْ أَصْحَابِ الْجَحِيمِ ﴿١١٩﴾

۱۱۹۔ہم نے تمہیں یقیناً خوشخبری دینے والا اور مُتنبہ کرنے والا (بنا کر) قائم رہنے والی اور اُن کی تمام ضروریات پوری کرنے والی صداقت کے ساتھ بھیجا ہے اور (اگر وہ انکار پر مصر ہیں تو) تُم سے اِن جہنمیوں کے متعلق باز پرس نہ ہو گی-

وَلَنْ تَرْضَىٰ عَنْكَ الْيَهُودُ وَلَا النَّصَارَىٰ حَتَّىٰ تَتَّبِعَ مِلَّتَهُمْ ۗ قُلْ إِنَّ هُدَى اللَّهِ هُوَ الْهُدَىٰ ۗ وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ أَهْوَاءَهُمْ بَعْدَ الَّذِي جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ مَا لَكَ مِنَ اللَّهِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ ﴿١٢٠﴾

۱۲۰۔اور تم سے نہ تو یہود ہی خوش ہوں گے اور نہ نصاریٰ تا وقت یہ کہ تم اُن کے مذہب کی پیروی کرو۔ کہہ دیجئے: یقیناً اللہ ہی کی دی ہوئی ہدایت کامل ہدایت ہے اور (اے مخاطب!) اگر تم نے اس کے بعد بھی کہ کامل علم تمہارے پاس آچکا ہے اُن کی (مختلف) گری ہوئی خواہشوں کی پیروی کی تو اللہ کی طرف سے نہ کوئی تمہارا ولی ہوگا اور نہ مددگار۔

الَّذِينَ آتَيْنَاهُمُ الْكِتَابَ يَتْلُونَهُ حَقَّ تِلَاوَتِهِ أُولَٰئِكَ يُؤْمِنُونَ بِهِ ۗ وَمَنْ يَكْفُرْ بِهِ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ ﴿١٢١﴾

ع 14 9 14

۱۲۱۔جن لوگوں کو ہم نے کامل کتاب دی ہے وہ اِس کی (اسی طرح) پیروی کرتے ہیں جس طرح اِس کی پیروی کرنی چاہیے وہی اِس پر (سچّے دل سے) ایمان رکھتے ہیں، اور جو اِس کا انکار کرتے ہیں وہی زیاں کار ہیں۔

يَا بَنِي إِسْرَائِيلَ اذْكُرُوا نِعْمَتِيَ الَّتِي أَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَأَنِّي فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعَالَمِينَ ﴿١٢٢﴾

۱۲۲۔اے اسرائیل کی اولاد! میرا وہ انعام یاد کرو جو میں تمہیں دے چکا ہوں اور اُس بات کو (بھی) کہ میں نے تمہیں تمہارے ہمعصروں پر فضیلت دی تھی۔

وَاتَّقُوا يَوْمًا لَا تَجْزِي نَفْسٌ عَنْ نَفْسٍ شَيْئًا وَلَا يُقْبَلُ مِنْهَا عَدْلٌ

۱۲۳۔اور اُس دن (کی مصیبت) سے (اپنے آپ کو) بچالو جب کوئی شخص کسی شخص کے کچھ بھی کام نہ آئے گا اور نہ اُس سے کسی قسم کا معاوضہ قبول کیا

وَلَا تَنفَعُهَا شَفَاعَةٌ وَلَا هُمۡ يُنصَرُونَ ﴿١٢٣﴾

جائے گا اور نہ کوئی سفارش اسے فائدہ دے گی اور نہ اُن کی مدد کی جائے گی۔

وَإِذِ ابۡتَلَىٰٓ إِبۡرَاهِيمَ رَبُّهُۥ بِكَلِمَاتٍ فَأَتَمَّهُنَّ ۖ قَالَ إِنِّي جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ إِمَامًا ۖ قَالَ وَمِن ذُرِّيَّتِي ۖ قَالَ لَا يَنَالُ عَهۡدِي الظَّالِمِينَ ﴿١٢٤﴾

۱۲۴۔اور (اُس وقت کا تصوّر کرو) جب ابراہیمؑ (کی خوبیوں) کو اُس کے رب نے چند احکام کے ذریعے ظاہر کر دیا جنہیں اُس نے پورا کر دیا تھا (اللہ نے) کہا: میں تمہیں لوگوں کا امام بنانے والا ہوں۔ ابراہیمؑ نے کہا اور میری نسل سے بھی (کیا یہی وعدہ ہے)، کہا: (ہاں لیکن) میرا (یہ) وعدہ ظالموں تک وسیع نہیں۔

وَإِذۡ جَعَلۡنَا الۡبَيۡتَ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَأَمۡنًا وَاتَّخِذُوا مِن مَّقَامِ إِبۡرَاهِيمَ مُصَلًّى ۖ وَعَهِدۡنَا إِلَىٰٓ إِبۡرَاهِيمَ وَإِسۡمَاعِيلَ أَن طَهِّرَا بَيۡتِيَ لِلطَّائِفِينَ وَالۡعَاكِفِينَ وَالرُّكَّعِ السُّجُودِ ﴿١٢٥﴾

۱۲۵۔اور جب ہم نے اس گھر (۔خانہ کعبہ) کو لوگوں کیلئے بار بار جمع ہونے کی جگہ اور مقامِ امن بنایا تھا اور (لوگوں کو حکم دیا تھا کہ) ابراہیم کے کھڑے ہونے کی جگہ (۔خانہ کعبہ) کو قبلہ نما بناؤ اور ہم نے ابراہیمؑ اور اسماعیلؑ کو تاکیدی حکم دیا تھا کہ میرا گھر طواف کرنے والوں، اعتکاف بیٹھنے والوں اور رکوع و سجود بجا لانے والوں کیلئے پاک وصاف رکھو۔

وَإِذۡ قَالَ إِبۡرَاهِيمُ رَبِّ اجۡعَلۡ هَٰذَا بَلَدًا آمِنًا وَارۡزُقۡ أَهۡلَهُۥ مِنَ الثَّمَرَاتِ مَنۡ آمَنَ مِنۡهُم بِاللَّهِ

۱۲۶۔اور جب ابراہیمؑ نے (دعا کرتے ہوئے) کہا تھا: میرے رب اس (مکّہ) کو پُر امن شہر بنا دے اور اس کے رہنے والوں میں جو اللہ اور بعد میں

وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ۖ قَالَ وَمَنْ كَفَرَ فَأُمَتِّعُهُ قَلِيلًا ثُمَّ أَضْطَرُّهُ إِلَىٰ عَذَابِ النَّارِ ۖ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ﴿١٢٦﴾

آنے والے دن پر ایمان لائیں اُنہیں (ہر طرح کے) پھل عطا فرما (اللہ نے) کہا: جو شخص کُفر کا ارتکاب کرے گا اُسے بھی میں تھوڑی مدت تک فائدہ اُٹھانے دوں گا۔ پھر اُسے مجبور کر کے آگ کے عذاب کی طرف لے جاؤں گا اور وہ کیا ہی برا انجام ہے۔

وَإِذْ يَرْفَعُ إِبْرَاهِيمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ وَإِسْمَاعِيلُ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ۖ إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿١٢٧﴾

۱۲۷۔ اور جب ابراہیمؑ اِس گھر کی بُنیادیں اٹھا رہے تھے اور اسماعیلؑ (بھی اُن کے ساتھ تھے، اور وہ دُعا کر رہے تھے) ہمارے رب! ہم سے (یہ خدمت) قبول فرما، یقیناً آپ ہی (دعاؤں کو) خوب سننے والے، (نیتوں کا) کامل علم رکھنے والے ہیں۔

رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ لَكَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَا أُمَّةً مُسْلِمَةً لَكَ وَأَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَتُبْ عَلَيْنَا ۖ إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ﴿١٢٨﴾

۱۲۸۔ ہمارے رب! ہم دونوں کو اپنا ہی فرمانبردار بنائیں اور ہماری نسل میں سے بھی نیکیوں کی سکھانے والی اپنی ایک فرمانبردا جماعت (بنائیں)، ہمارے طریقِ عبادت ہمیں بتائیں اور ہم پر فضل سے متوجہ ہوں، یقیناً آپ ہی (فضل سے) متوجہ ہونے والے، بار بار رحم کرنے والے ہیں۔

رَبَّنَا وَابْعَثْ فِيهِمْ رَسُولًا مِنْهُمْ يَتْلُو عَلَيْهِمْ آيَاتِكَ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَيُزَكِّيهِمْ ۚ إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿١٢٩﴾

ع 15 8 15

۱۲۹۔ ہمارے رب ! اِن لوگوں میں ایک عظیم الشان رسول، جو اِن ہی میں سے ہو ، مبعوث فرمائیں، وہ انہیں آپکی آیات پڑھ کر سنائے، انہیں کتاب و حکمت سکھائے اور انہیں پاک کر دے ، آپ ہی یقیناً پوری طرح غالب ہیں، کامل حکمت والے ہیں۔

وَمَنْ يَرْغَبُ عَنْ مِلَّةِ إِبْرَاهِيمَ إِلَّا مَنْ سَفِهَ نَفْسَهُ ۚ وَلَقَدِ اصْطَفَيْنَاهُ فِي الدُّنْيَا ۖ وَإِنَّهُ فِي الْآخِرَةِ لَمِنَ الصَّالِحِينَ ﴿١٣٠﴾

۱۳۰۔ جس شخص نے اپنے آپ کو حماقت میں مبتلا کر لیا ہو اُس کے سوا ابراہیمؑ کے دین سے اور کون انحراف کر سکتا ہے اور ہم نے اُسے اس دنیا میں بھی برگزیدہ کیا تھا اور وہ آخرت میں بھی اچھے لوگوں میں (شمار) ہو گا۔

إِذْ قَالَ لَهُ رَبُّهُ أَسْلِمْ ۖ قَالَ أَسْلَمْتُ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١٣١﴾

۱۳۱۔ جب اُس کے رب نے اُسے کہا: (ہمارے) فرمانبردار رہو تو اس نے کہا: میں تو جہانوں کے رب کا فرمانبردار ہوں۔

وَوَصَّىٰ بِهَا إِبْرَاهِيمُ بَنِيهِ وَيَعْقُوبُ يَا بَنِيَّ إِنَّ اللَّهَ اصْطَفَىٰ لَكُمُ الدِّينَ فَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَأَنْتُمْ مُسْلِمُونَ ﴿١٣٢﴾

۱۳۲۔ اور ابراہیمؑ نے اپنے بیٹوں کو یہی وصیّت کی تھی اور یعقوبؑ نے (بھی) کہ اے میرے بیٹو! اللہ نے یقیناً یہ دین تمہارے لیے چن لیا ہے، پس نہ مرنا سوا اِس حالت میں کہ تم (اللہ کے) فرمانبردار ہو۔

أَمْ كُنْتُمْ شُهَدَاءَ إِذْ حَضَرَ يَعْقُوبَ الْمَوْتُ إِذْ قَالَ لِبَنِيهِ مَا تَعْبُدُونَ مِنْ بَعْدِي قَالُوا نَعْبُدُ إِلَٰهَكَ وَإِلَٰهَ آبَائِكَ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ إِلَٰهًا وَاحِدًا وَنَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ ﴿١٣٣﴾

۱۳۳۔ بلکہ تم گواہ ہو جب یعقوبؑ پر موت (کی گھڑی) آئی (اور) اس نے اپنی اولاد سے کہا: تم میرے بعد کس کی عبادت کرو گے -انہوں نے کہا ہم آپ کے معبود اور آپ کے بزرگوں، ابراہیمؑ، اسماعیلؑ اور اسحٰقؑ کے معبوُد کی، جو ایک ہی معبود ہے، عبادت کریں گے، اور ہم اُسی کے فرمانبردار ہیں-

تِلْكَ أُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ۖ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَلَكُمْ مَا كَسَبْتُمْ ۖ وَلَا تُسْأَلُونَ عَمَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٣٤﴾

۱۳۴۔ یہ بھلائی سکھانے والے لوگ تھے جو فوت ہو گئے ۔جو (نیک اعمال) وہ بجا لائے وہ اُن کیلئے مفید ہیں اور جو (نیک) اعمال تم بجا لاؤ گے وہ تمہارے لیے مفید ہوں گے اور تم سے اُن کے اعمال کے متعلق باز پُرس نہیں ہو گی۔

وَقَالُوا كُونُوا هُودًا أَوْ نَصَارَىٰ تَهْتَدُوا ۗ قُلْ بَلْ مِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا ۖ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿١٣٥﴾

۱۳۵۔اور (یہود اور نصاریٰ نے اپنی اپنی جگہ) کہا! تم یہودی یا عیسائی ہو جاؤ (اِس طرح) ہدایت پا جاؤ گے۔ کہہ دیجئے: یہ بات غلط ہے-بلکہ ابراہیمؑ کا دین (بہتر ہے) جو افراط و تفریط سے مبرّا تھا اور وہ مشرکوں میں سے نہ تھا۔

قُولُوا آمَنَّا بِاللَّهِ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْنَا وَمَا أُنْزِلَ إِلَىٰ إِبْرَاهِيمَ

۱۳۶۔(مسلمانو!) تم کہو: ہم اللہ پر ایمان لا چکے ہیں اور (اِس قرآن پر) جو ہماری طرف نازل کیا گیا ہے اور (اُس کلام پر) جو ابراہیمؑ، اسماعیلؑ، یعقوبؑ اور

وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَالْأَسْبَاطِ وَمَا أُوتِيَ مُوسَىٰ وَعِيسَىٰ وَمَا أُوتِيَ النَّبِيُّونَ مِن رَّبِّهِمْ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِّنْهُمْ وَنَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ ﴿١٣٦﴾

اُس کی اولاد کی طرف نازل کیا گیا تھا اور جو موسیٰؑ اور عیسیٰؑ کو دیا گیا اور جو (دُنیا کے تمام) نبیوں کو اُن کے رب کی طرف سے عطا کیا گیا تھا۔ ہم اُن میں سے کسی ایک میں (بھی ماننے میں) تفریق نہیں کرتے (اور سب کو مانتے ہیں) اور ہم اُسی کے فرمانبردار ہیں۔

فَإِنْ آمَنُوا بِمِثْلِ مَا آمَنتُم بِهِ فَقَدِ اهْتَدَوا ۖ وَّإِن تَوَلَّوْا فَإِنَّمَا هُمْ فِي شِقَاقٍ ۖ فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللَّهُ ۚ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿١٣٧﴾

۱۳۷۔ اگر تو یہ لوگ (اِسی طرح) ایمان لے آئیں جس طرح تم (قرآن) پر ایمان لائے ہو تو یقیناً وہ ہدایت پاگئے اور اگر وہ پھر جائیں تو (سمجھ لو کہ) وہ صرف ضد و اختلاف پر تلے ہوئے ہیں، سو (اِس صورت میں) اُن کے مقابلے میں اللہ تمہیں کافی ہوگا اور وہ خوب سننے والا اور کامل طور پر آگاہ ہے۔

صِبْغَةَ اللَّهِ ۖ وَمَنْ أَحْسَنُ مِنَ اللَّهِ صِبْغَةً ۖ وَنَحْنُ لَهُ عَابِدُونَ ﴿١٣٨﴾

۱۳۸۔ (کہو) ہم الٰہی رنگ سے رنگین ہیں اور اللہ سے بہتر کون ہو سکتا ہے جس کا رنگ اختیار کیا جائے۔

قُلْ أَتُحَاجُّونَنَا فِي اللَّهِ وَهُوَ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ وَلَنَا أَعْمَالُنَا وَلَكُمْ أَعْمَالُكُمْ وَنَحْنُ لَهُ مُخْلِصُونَ ﴿١٣٩﴾

۱۳۹۔ کہہ دیجئے: کیا تم اللہ کے (انتخاب کے) متعلق ہم سے جھگڑتے ہو، حالانکہ (جیسا تم دیکھ رہے ہو) وہ ہمارا بھی رب ہے، اور تمہارا بھی رب ہے۔ ہمارے اعمال ہمیں کام آئیں گے اور تمہارے اعمال تمہیں کام آئیں گے اور (تمہارے برعکس) ہم محض اُسی کے ہو چکے ہیں۔

أَمْ تَقُولُونَ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ
وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ
وَالْأَسْبَاطَ كَانُوا هُودًا أَوْ
نَصَارَىٰ ۗ قُلْ أَأَنْتُمْ أَعْلَمُ أَمِ
اللَّهُ ۗ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ كَتَمَ
شَهَادَةً عِنْدَهُ مِنَ اللَّهِ ۗ وَمَا اللَّهُ
بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿۱۴۰﴾

۱۴۰۔(اے یہود و نصاریٰ!) کیا تم یہ کہتے ہو کہ ابراہیمؑ اور اسماعیلؑ اور اسحٰقؑ اور یعقوبؑ اور اس کی اولاد یہودی یا نصرانی تھے- کہہ دیجئے: کیا تم زیادہ جانتے ہو یا اللہ اور اُس شخص سے بڑھ کر ظالم کون ہو سکتا ہے جو اُس شہادت کو جو اُس کے پاس اللہ کی طرف سے ہو چھپائے (یاد رکھو) اللہ تمہارے اعمال سے ہر گز غافل نہیں۔

تِلْكَ أُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ۖ لَهَا مَا
كَسَبَتْ وَلَكُمْ مَا كَسَبْتُمْ ۖ وَلَا
تُسْأَلُونَ عَمَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ
﴿۱۴۱﴾ ع ۱۶

۱۴۱۔یہ وہ جماعت ہے جو (اپنا دور پورا کر کے) گزر چکی ہے-اُس کے اعمال اسے کام آئیں گے اور تمہارے اعمال تمہیں کام آئیں گے اور اُن کے اعمال کی تم سے باز پرس نہ ہو گی۔

سپارة ١ – سورة الفاتحة اور البقرة (١:١٤١-٢)

Beautiful ARABIC Recitation with URDU Translation
Listen and Read along YouTube Link:
https://www.youtube.com/watch?v=e8klekjxi-0&list=PLF-AzhmyjY8wy5oFQ78V3Zi6zxWooagcw

NOOR Foundation USA Inc.
A 501(c)(3) non-profit- non-sectarian Islamic organization

DONATIONS are Welcome, Appreciated, Valued and Tax Deductible.

Email: noorfoundationusa@gmail.com
Website: www.islamusa.org